کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
کوئٹہ
راولاکوٹ
روزنامہ فرزندِ کشمیر
بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد 18 | منگل | 08 ستمبر 2026ء | 25 ربیع اول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 468

جو منصوبہ تزویراتی منظر نامے میں پاک بحریہ کی ذمہ داری کا حصہ نہیں رکھا گیا ہے، شہباز شریف

حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم و ضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، وزیر اعظم

پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کے لیے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم وضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کے لیے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، یقین ہے بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات، عزت و وقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی۔ یوم بحریہ پاکستان، 8 ستمبر 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے یوم بحریہ پاکستان کے موقع پر میں پاک بحریہ کے افسران، جوانوں، اور اہلکاروں اور ان کے اہل خانہ کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں، اس تاریخی دن ہم پاک بحریہ کے شہداء ، غازیوں، سابق (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد: قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی اسلام آباد سٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سید یوسف رضا گیلانی کا پاکستان نیوی ڈے کے موقع پر پاک بحریہ کے افسران اور اہلکاروں کو خراج تحسین

پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور علاقائی امن، استحکام اور تعاون کے لیے پرعزم ہے، قائمقام صدر کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان نیوی ڈے کے موقع پر پاک بحریہ کے افسران اور اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ملکی بحری سرحدوں، ساحلی سلامتی اور قومی مفادات کے تحفظ میں ان کے کردار کو سراہا ہے۔ اپنے پیغام میں قائم مقام صدر نے کہا کہ پاکستان نیوی ڈے پاک بحریہ کی جرات، (بقیہ 2 9 صفحہ 3 پر)

یومِ بحریہ ہمیں پاک بحریہ کے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں اور خدمات کی یاد دلاتا ہے، ایاز صادق

اسپیکر قومی اسمبلی نے یوم بحریہ کے موقع پر پاک بحریہ کے شہداء و غازیوں کو خراجِ عقیدت

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے یوم بحریہ کے موقع پر پاک بحریہ کے شہداء و غازیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک بحریہ نے اپنے بیان میں دفاعِ وطن اور ملکی سمندری حدود کے تحفظ کے لیے ہمیشہ عزم، جرت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، یوم بحریہ ہمیں پاک بحریہ کے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں اور خدمات کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے 1965ء کی جنگ میں پاک بحریہ کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش (بقیہ 1 2 صفحہ 3 پر)

سینیٹ قائمہ کمیٹی کا اجلاس، طلال چوہدری اور سیف اللہ ابڑو کے درمیان تلخ کلامی

وزیر مملکت داخلہ نے ثمینہ ممتاز زہری کے دوسرے بل کی بھی مخالفت، کمیٹی نے حکومتی مخالفت کے باوجود ووٹنگ کے ذریعے بل کثرت رائے سے منظور کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے اجلاس کے دوران وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری اور سیف اللہ ابڑو کے درمیان شدید تلخ کلامی ہوئی ہے۔ تفصیلات کیمطابق اجلاس کے دوران وزیر مملکت داخلہ نے ثمینہ ممتاز زہری کے دوسرے بل کی بھی مخالفت کی جبکہ کمیٹی نے حکومتی مخالفت کے باوجود ووٹنگ کے ذریعے (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

سینیٹ قائمہ کمیٹی داخلہ: چیئرمین ایف بی آر کو تمغہ امتیاز کیلئے نامزد کرنے پر سخت تنقید

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ قائمہ کمیٹی داخلہ کے اجلاس میں (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے، سرفراز بگٹی

وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاعِ وطن کے لیے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں انے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد: قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی اسلام آباد سٹاک ایکسچینج میں فاؤنڈر وال کا افتتاح کر رہے ہیں

جموں و کشمیر سے متعلق بھارتی دعوے مسترد، نام نہاد بھارتی سرکاری نقشوں اور یک طرفہ خودمختاری کے دعوؤں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں

اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام کی رائے شماری کے ذریعے ہونا ہے جبکہ رائے شماری اقوامِ متحدہ کی نگرانی میں کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق ہونی چاہیے

نام نہاد بھارتی سرکاری نقشوں اور یک طرفہ خودمختاری کے دعوؤں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے مقبوضہ جموں و کشمیر سے متعلق بھارتی دعوے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نام نہاد بھارتی سرکاری نقشوں اور یک طرفہ خودمختاری کے دعوؤں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے اپنے بیان میں کہا کہ بھارت کے یک طرفہ اقدامات مقبوضہ کشمیر کی متنازع حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے۔ دفترِ خارجہ کے ترجمان کے مطابق مسئلہ کشمیر اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود قدیم ترین حل طلب تنازعات میں شامل ہے۔ ترجمان دفترِ خارجہ نے کہا کہ اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام کی رائے شماری کے ذریعے ہونا ہے جبکہ رائے شماری اقوامِ متحدہ کی نگرانی میں کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق ہونی چاہیے۔ ترجمان دفترِ خارجہ نے کہا کہ اقوامِ متحدہ کے سکریٹری جنرل کی رائے شماری مشن کی رپورٹس اور یک طرفہ خودمختاری کے دعوؤں کی کوئی قانونی (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی اسلام آباد سٹاک ایکسچینج میں فاؤنڈر وال کا افتتاح کر رہے ہیں

پاک فضائیہ کے شاہینوں نے دشمن کا غرور خاک میں ملایا، محسن نقوی

سکواڈرن لیڈر ایم عالم کی شجاعت پاکستان کی فوجی تاریخ کا سنہری اور ناقابلِ فراموش باب ہے، یوم فضائیہ پر پیغام

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ پاک فضائیہ کے شاہینوں نے 1965ء کی جنگ میں دشمن کا غرور خاک میں ملایا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے یومِ فضائیہ پر اپنے پیغام میں کہا کہ 7 ستمبر 1965ء پاک فضائیہ کی غیر معمولی شجاعت اور بے مثال پیشہ ورانہ مہارت کا تاریخی دن ہے جبکہ سکواڈرن لیڈر ایم عالم کی شجاعت پاکستان کی فوجی تاریخ کا سنہری اور ناقابلِ فراموش باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم عالم نے چند لمحوں میں دشمن کے 5 طیاروں کو تباہ کر کے تاریخی کارنامہ انجام دیا۔ پاک فضائیہ کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ وطنِ عزیز کی فضائی سرحدوں کے پاسبان ہمہ وقت بیدار اور مستعد ہیں، جبکہ شہداء اور (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

کچ کے عوام ایک طویل عرصے سے مختلف مشکلات، محرومیوں اور غیر یقینی حالات میں غور احمد بزنجو کا سامنا کر رہے ہیں، میر غور احمد بزنجو

جنہیں مزید نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، پاکستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سینئر نائب صدر

تربت (این این آئی) پاکستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر غفور احمد بزنجو نے کہا ہے کہ ہم فدا احمد کی سوچ و فکر سے جدا اور میر غوث بخش بزنجو کے سیاسی نظریات کے وارث ہیں، فدا احمد اور میر غوث بخش بزنجو کے نظریات ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے۔ ایک بلوچستان کی آزادی کا متوالا رہا جبکہ دوسرا پاکستان کا حامی رہا۔

تہران میں پاکستان کے یومِ دفاع کے موقع پر پاکستان ہاس میں پروقار تقریب کا انعقاد، مسلح افواج کو قربانیوں کو خراج تحسین

ملکی خودمختاری کو درپیش کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے پاکستان مکمل طور پر تیار ہے، پاکستانی سفیر عمران احمد صدیقی کا خطاب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے یومِ دفاع و شہدا کے موقع پر تہران میں پاکستان ہاؤس میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں پاکستانی مسلح افواج کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق یومِ دفاع و شہدا کے موقع پر تہران میں (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

خواتین کو بااختیار بنا کر ہی پاکستان کو تیز رفتار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے، سیدال ناصر

پاکستان کی نصف سے زائد آبادی خواتین پر مشتمل ہے، اگر خواتین اسی جذبے کے ساتھ معاشی اور سماجی میدان میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں تو پاکستان تیزی سے ترقی کرے گا، سیدال خان ناصر

کوئٹہ +اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ڈی ایچ اے فیز نو، اسلام آباد میں 2WINSY کیفے کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا ملکی ترقی اور معاشی خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ 6 ستمبر، یوم دفاع پاکستان کے موقع پر خواتین کی جانب سے کاروباری میدان میں قدم رکھنا ایک حوصلہ افزا اور قابلِ تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 سال کی عمر میں کاروبار شروع کرنے والی نوجوان بچیاں نہ صرف اپنے مستقبل کو محفوظ بنا رہی ہیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا حقیقی معنوں میں ویمن ایمپاورمنٹ ہے، جبکہ نعیم اور (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)



صوبائی وزیر ظہور احمد بلیدی اور مختلف وفود کے نمائندوں کے مسائل سن رہے ہیں

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے انتخابات مکمل ہوگئے، ڈاکٹر نعیم زرکون

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے انتخابات میں پروفیشنل ڈاکٹرز فورم پینل کے تمام ممبران بلامقابلہ منتخب ہوگئے۔ (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

دودر لیڈ زنک منصوبے کی ماحولیاتی منظوری، ای پی اے بلوچستان نے عوامی ساعت مکمل کرلی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (ای پی (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے حکومت ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے۔

کوئٹہ سے ٹرین سروس 2 روزہ معطلی کے بعد دوبارہ بحال

جعفر ایکسپریس اپنے مقررہ وقت پر کوئٹہ سے پشاور کے لئے روانہ ہوئی، پشاور سے آنے والی ٹرین کوئٹہ پہنچنے کا بتایا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سے دیگر صوبوں کیلئے ٹرین سروس 2 روزہ معطلی کے بعد دوبارہ بحال کر دی گئی۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق جعفر ایکسپریس اپنے مقررہ وقت پر کوئٹہ سے پشاور کے لئے روانہ ہوئی، پشاور سے آنے والی ٹرین کوئٹہ پہنچنے کا بتایا گیا۔ یاد رہے کہ ٹرین سروس ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں 2 روز کیلئے معطل کی گئی تھی۔

ترقیاتی منصوبے میں رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی، بلوچستان ہائیکورٹ

آئندہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے سمنگلی روڈ سمیت کوئٹہ کے مختلف ترقیاتی منصوبوں سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران عدالت نے سمنگلی روڈ کی تعمیر و گریڈ بہتری کے کام میں مہینہ رکاوٹوں اور نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کی دوبارہ (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

تہران میں پاکستان کے یومِ دفاع کے موقع پر پاکستان ہاس میں پروقار تقریب کا انعقاد، مسلح افواج کو قربانیوں کو خراج تحسین

ملکی خودمختاری کو درپیش کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کے لیے پاکستان مکمل طور پر تیار ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے یومِ دفاع و شہدا کے موقع پر تہران میں پاکستان ہاؤس میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں پاکستانی مسلح افواج کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق یومِ دفاع و شہدا کے موقع پر تہران میں پاکستان ہاؤس میں منعقدہ تقریب میں پاکستان کے ایران میں سفیر عمران احمد صدیقی نے تقریب (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر غوث بخش مگسی کو آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کا نائب صدر بلوچستان نامزد کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد نے سینئر ایڈووکیٹ اور بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر غنی خلجی کو آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کا نائب صدر بلوچستان (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ شہر کے کسی بھی علاقے میں پرانی اور ناکارہ بسوں کے چلائے جانے سے متعلق بھی تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے

کوئٹہ (این این آئی) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

پاکستان کئی قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے، جو بڑھ رہے ہیں، راجہ ناصر عباس

صوبوں کا وفاق پر اعتماد متاثر ہوا ہے، 26 ویں اور 27 ویں ترمیم کے باعث اتفاق نہیں رہا، اپوزیشن لیڈر

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ پاکستان کئی قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے، بحران بڑھ رہے ہیں، صوبوں کا وفاق (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

خواندگی ایک بااختیار معاشرے کی بنیاد ہے، بلاول بھٹو

اور ہر بچے کو سیکھنے، خواب دیکھنے اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا حق حاصل ہے، بلاول بھٹو زرداری

کراچی /اسلام آباد /لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ خواندگی ایک بااختیار معاشرے کی بنیاد ہے اور ہر بچے کو سیکھنے، خواب دیکھنے اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا حق حاصل ہے۔ میڈیا سیل بلاول ہاس کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق، پی پی پی چیئرمین نے کہا کہ عالمی یوم خواندگی ہمیں یاد دلاتا ہے کہ علم کی روشنی غربت، جنس یا حالات کی تفریق کے بغیر ہر گھر تک پہنچنی چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ لڑکیوں، پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے بچوں اور دور دراز و پسماندہ علاقوں میں رہنے والے بچوں کے لیے مساوی تعلیمی مواقع یقینی بنائے جانے چاہئیں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

پی سی ایل سے نام نہ نکالنے پر توہین عدالت، ہائی کورٹ میں ڈی جی امیگریشن کی طلبی

حکم پر عملدرآمد نہ ہونے پر توہین عدالت کا نوٹس کریں گے، جسٹس اعظم خان کے سخت ریمارکس

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے عدالتی حکم کے باوجود شہریوں کے نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نہ نکالنے پر توہین عدالت کیس میں ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹ محمد علی رندھاوا کو طلب کرلیا۔ پیر کو جسٹس اعظم خان نے افنان خان، خرم شہزاد اور ہادی حسین کی درخواستوں پر احکامات جاری کیے۔ سماعت کے دوران اسسٹنٹ (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

پاکستان کئی قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے، جو بڑھ رہے ہیں، راجہ ناصر عباس

صوبوں کا وفاق پر اعتماد متاثر ہوا ہے، 26 ویں اور 27 ویں ترمیم کے باعث اتفاق نہیں رہا، اپوزیشن لیڈر

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ پاکستان کئی قسم کے بحرانوں کی زد میں ہے، بحران بڑھ رہے ہیں، صوبوں کا وفاق (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

صوبوں کے قیام کیلئے متنازع قانون سازی نہیں ہونی چاہیے، بیرسٹر گوہر علی

جلد بازی میں صوبوں کے قیام کا فیصلہ وفاق کی یکجہتی کے خلاف ہوگا، سپریم کورٹ کے باہر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ صوبوں کے قیام کیلئے متنازع قانون سازی نہیں ہونی چاہیے، جلد بازی میں صوبوں کے قیام کا فیصلہ وفاق کی یکجہتی کے خلاف ہوگا۔ سپریم کورٹ کے باہر گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی کی سیاسی قیادت اور فیملی سے ملاقات کرائی جائے، علامہ راجہ ناصر محمود اچکزئی کی ملاقات انتہائی ضروری ہے، محمود اچکزئی نے الیکشن کمیشن معاملہ پر وزیراعظم کو خط لکھا ہے، وزیراعظم کو لکھے گئے خط کا نوٹس لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات پہلے بھی پیش کش کی حد تک رہے، مذاکرات کے معاملے پر پیشرفت ہونی چاہیے، خود سے کچھ کریں گے تو عوام کا سیلاب آئے گا۔ انہوں نے (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن ایڈووکیٹ میر عطاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

یونیورسٹی آف تربت کا شائقین فن کے لیے تین ماہ پر مشتمل جدید "سرٹیفکیٹ کورس ان فوٹوگرافی" میں داخلوں کا آغاز

تربت (این این آئی) یونیورسٹی آف تربت نے فوٹوگرافی کے شوقین افراد اور طلبہ کے تخلیقی ذوق کو نکھارنے اور انہیں دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے تین ماہ پر مشتمل "سرٹیفکیٹ کورس ان فوٹوگرافی" شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس کورس میں داخلے کے خواہش مند افراد 12 ستمبر 2026 تک اپنی درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ خواہش مند (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

سید یوسف رضا گیلانی نے اسلام آباد سٹاک ایکسچینج ٹاورز میں فاؤنڈرز وال کا افتتاح کر دیا

پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس کو مزید مضبوط بنانے، سرمایہ کاری میں عوام کی شمولیت بڑھانے اور کاروباری شعبے میں الگوئی فائننگ کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت پر زور

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے پیر کو اسلام آباد سٹاک ایکسچینج ٹاورز میں فاؤنڈرز وال کا افتتاح کیا اور اس ادارے کی بنیاد رکھنے والوں اور اہم شخصیات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر قائم مقام صدر نے پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس کو مزید مضبوط بنانے، سرمایہ کاری میں عوام کی شمولیت بڑھانے اور کاروباری (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

یوم فضائیہ، شہداء کو خراج عقیدت، غازیوں کی جرات و بہادری کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، نیئر حسین بخاری

معرکہ حق، بنیان المرصوص میں بھی پاک فضائیہ کے شاہینوں نے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری جنرل پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)



کوئٹہ: صوبائی وزیر ایری گیشن محمد صادق عمرانی کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما روزی خان کاکڑ کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

پمز ہسپتال میں انجینئرنگ اور تکنیکی عملے کی کمی فوری طور پر دور کرنے کا فیصلہ

سانحے کی تحقیقات کے باعث متاثرہ عمارت عارضی طور پر بند ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پمز ہسپتال میں انجینئرنگ اور تکنیکی عملے کی کمی فوری طور پر دور کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کے اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ، پمز انتظامیہ اور سی ڈی اے کے متعلقہ افسران نے (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

وزیر صحت کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس، اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی کے ماہرین کی پمز ہسپتال کے حوالے سے بریفنگ

پمز ہسپتال میں مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اور ہسپتال کے انتظامی و طبی نظام میں بہتری کو تیز بنایا جائے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ اور دیگر متعلقہ (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

پاک فضائیہ اپنی آپریشنل تیاری کو ہر سطح پر برقرار رکھے ہوئے ہے، ایئر چیف

پی اے ایف پاکستان کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے، ایئر چیف مارشل

راولپنڈی (این این آئی) سربراہ پاک فضائیہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو نے کہا ہے کہ پی اے ایف پاکستان کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے تحفظ کے لیے (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

یوم فضائیہ، شہداء کو خراج عقیدت، غازیوں کی جرات و بہادری کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، نیئر حسین بخاری

معرکہ حق، بنیان المرصوص میں بھی پاک فضائیہ کے شاہینوں نے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری جنرل پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

مسابقتی مارکیٹ کے فوائد صنعتی صارفین تک محدود نہیں ہوں گے، وزیر توانائی

نیپرا کا بجلی کے نظام تک براہِ راست رسائی کا فیصلہ مسابقتی بجلی مارکیٹ کے قیام میں اہم سنگِ میل ہے، اویس لغاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری اور وزارتِ توانائی (پاور ڈویژن) نے مسابقتی مارکیٹ (سی ٹی بی سی ایم) کے تحت بجلی کے نظام تک براہِ راست رسائی حاصل کرنے والے صارفین کیلئے یوز آف سسٹم چارج کے تعین سے متعلق نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ یوز آف سسٹم چارج کا تعین پاکستان کے بجلی کے شعبے میں اصلاحات اور جدید کاری کا ایک تاریخی سنگِ میل ہے، یہ سی ٹی بی سی ایم کے تحت براہِ راست رسائی کو عملی شکل دینے کے لیے درکار آخری اہم ریگولیٹری اقدام تھا، جس سے پاکستان کے پہلے سی ٹی بی سی ایم نیلامی کے عمل کے لیے آر ایف پی جاری کرنے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسابقتی بجلی مارکیٹ کا قیام پاور سیکٹر اصلاحات کے وسیع تر ایجنڈے کا اہم حصہ ہے جس کے تحت پاکستان کو روایتی واحد خریدار پر (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

6 ستمبر 1965 کا دن پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے، ڈپٹی کمانڈنٹ کرنل معراج عالم

چنگور (این این آئی) 6 ستمبر یوم دفاع کی مناسبت سے چنگور میں یونیورسٹی آف مکران چنگور سے اللہ اکبر چوک اور پھر اللہ اکبر چوک سے یونیورسٹی تک ایک تاریخی ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کی قیادت ڈپٹی کمانڈنٹ ایف سی چنگور رائفلز کرنل معراج عالم نے کی جبکہ ریلی کی قیادت میں یونیورسٹی آف مکران (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

کشمیر سے متعلق مظاہرے پر درج مقدمہ، سابق سینیٹر مشتاق سمیت 96 ملزمان کی ضمانت منظور

انسداد دہشتگردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس پر سماعت کی

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد نے کشمیر سے متعلق مظاہرے کے خلاف درج مقدمے میں سابق سینیٹر مشتاق سمیت 96 ملزمان کی ضمانت بعد از گرفتاری منظور کرلی۔ پولیس کی جانب سے گرفتار 96 ملزمان کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کی۔ سرکاری وکیل راجا نوید حسین کیانی عدالت میں پیش ہوئے جبکہ ملزمان کی جانب سے سردار مصروف، زاہد بشیر ڈار اور آمنہ علی عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے 5،5 ہزار روپے کے مچلکوں کی عوض ضمانت کی درخواستیں منظور کریں۔

جاپان سندھ میں سیلاب سے بچا کیلئے 16.4 ملین ڈالر کی گرانٹ دے گا، معاہدے پر دستخط

جاپان منصوبے کے لیے 2.58 ارب جاپانی ین کی گرانٹ فراہم کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور جاپان کے درمیان سندھ میں سیلاب سے تحفظ کے منصوبے کے لیے گرانٹ معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق جاپان منصوبے کے لیے 2.58 ارب جاپانی ین کی گرانٹ فراہم کرے گا، جس کی مالیت تقریباً 16.4 ملین امریکی ڈالر ہے، منصوبے کا مقصد سندھ میں سیلاب سے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔

وزیر خزانہ کی زیر صدارت اجلاس، پاسکو اور یوٹیلیٹی اسٹورز کی بندش پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

محمد اورنگزیب نے یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن سے متعلق زیر سماعت مقدمات کا نوٹس لے لیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن سے متعلق زیر سماعت مقدمات کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ کارپوریشن کی بندش کے عمل کے ساتھ ساتھ تمام قانونی، مالی اور انتظامی تقاضے بھی پورے کیے جائیں۔ وہ پیر کو یہاں پاکستان ایگریکلچرل سٹورز کارپوریشن اینڈ سروسز کارپوریشن (پاسکو) اور یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن (یو ایس سی) کی بندش کے عمل میں پیش رفت اور اس عمل کی تکمیل کے لیے درکار باقی اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے منعقدہ

کوٹلی اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت
چیف ایڈیٹر محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوٹلی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوٹلی آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوٹلی سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

یومِ تحفظِ ختم نبوت اور عصرِ حاضر کے تقاضے

آج 7 ستمبر کو مسلمانانِ پاکستان ملک بھر میں یوم تحفظِ ختم نبوت عقیدت واحترام اور دنیا میں بڑھتے اسلاموفوبیا کے تناظر میں پیارے نبیِ آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ کی حرمت پر کٹ مرنے کے جذبے کے ساتھ منا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں آج ملک کی مذہبی، سیاسی اور سماجی تنظیموں کے زیر اہتمام تقریبات، سیمینارز اور کانفرنسوں کا جوش وخروش کے ساتھ انعقاد کیا جا رہا ہے جن میں 1953ء اور 1974ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت، 7 ستمبر 1974ء کی قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے والی آئینی ترمیم اور سپریم کورٹ کے دو سال پہلے کیے گئے دانشمندانہ اقدام کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے حضرت نبی آخرالزمان کی شان اور فتنہ قادیانیت کی گستاخیوں کا تذکرہ کیا جائے گا۔ اس حوالے سے سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جائے گا جن کے دور حکومت میں آئینی ترمیم کے تحت قادیانی اقلیت قرار پائے اور فتنہ قادیانیت کا مستقل بنیادوں پر سدّ باب ہوا۔

متفقہ آئینی ترمیم کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانا بلاشبہ ذوالفقار علی بھٹو کا بہت بڑا کارنامہ ہے جبکہ قومی اسمبلی میں مرزا ناصر کے اس بیان کی بنیاد پر قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے سے متعلق آئینی ترمیم کی متفقہ منظوری کی فضا ہموار ہوئی جس میں مرزا ناصر نے قادیانیوں کے سوا کسی کو بھی مسلمان تسلیم کرنے سے انکار کیا تھا۔ اس تناظر میں ذوالفقار علی بھٹو سمیت قومی اسمبلی کے تمام مسلم ارکان نے اپنے لیے توشہ آخرت سمجھتے ہوئے اس وقت کے وفاقی وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ کی پیش کردہ آئینی ترمیم کی متفقہ طور پر منظوری دیدی جس کے بعد سینیٹ نے بھی اس آئینی ترمیم کی متفقہ منظوری دی۔ اس تناظر میں کہا جا سکتا ہے کہ بعض تحریکیں بعض تاریخوں کو تاریخ ساز بنا دیتی ہیں۔

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ 1953ء میں شروع ہونے والی تحریک ختم نبوت نے 7 ستمبر 1974ء کے دن کو تاریخ ساز بنایا اور آج ملک میں فتنہ قادیانیت کو فروغ دینے، اس کا پروپیگنڈا کرنے یا اس کے پمفلٹ اور کتب تقسیم کرنے کی قانوناً ممانعت ہے۔ آج کوئی قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہہ سکتا اور نہ ہی ان کی کسی عبادت گاہ کو مسجد کا درجہ دیا جا سکتا ہے۔ اس بنیاد پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کی تاریخ میں 7 ستمبر 1974ء کے دن کو تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے بے پناہ اہمیت حاصل ہے۔ تین سال پہلے بھی قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر ایک قانون کی منظوری دی جس کے تحت نبی کریم کا نام جہاں بھی لکھا اور ادا کیا جائے گا اس کے ساتھ خاتم النبیین لکھنا اور کہنا لازم قرار دیا گیا ہے جو ہر مسلمان کی دلی تمنا تھی۔ اسی طرح چودھری پرویز الٰہی نے بھی بطور سپیکر پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ میں سپیکر ڈائس کے اوپر جلی طور پر قرآن کریم کی وہ آیت کندہ کرائی جو خداوند کریم کی جانب سے حضرت محمدؐ کے آخری نبی ہونے کی گواہی ہے۔ چودھری پرویز الٰہی نے پنجاب اسمبلی میں باقاعدہ قانون سازی کے ذریعے نکاح فارم پر دلھا دلھن کے لیے یہ اقرار نامہ بھی درج کرایا کہ وہ عقیدہ ختم نبوت پر کامل یقین رکھتے ہیں۔ یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ قیام پاکستان کے بعد 1953ء سے ہی فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے شمع رسالت مآب کے پروانوں نے جید علماء کرام مولانا عبدالستار خان نیازی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، علامہ ابوالحسنات اور ان کے صاحبزادے امین الحسنات، مولانا خلیل احمد قادری کی زیر قیادت تحفظ ختم نبوت کی عظیم تحریک کا آغاز کر دیا تھا۔ اس تحریک میں دس ہزار مسلمانوں نے تحفظ ختم نبوت کی خاطر اپنی جانیں نچھاور کیں اور شہادت کا بلند مقام پایا جبکہ مولانا مودودی، مجاہد ملت مولانا عبدالستار خان نیازی اور مولانا خلیل احمد قادری کو اس تحریک کی پاداش میں سزائے موت سنائی گئی۔ یہ خبر سنتے ہی علامہ ابوالحسنات نے فرمایا کہ یہ تو میرا ایک خلیل ہے، اگر میرے ہزاروں خلیل بھی ہوتے تو نبی کریم رؤف الرحیم کے نعلین پاک پر انھیں قربان کر دیتا۔ بعدازاں تحریک تحفظ ختم نبوت کے جذبے نے ہی تینوں جید علماء کرام کی سزائے موت کے خاتمہ کی راہ ہموار کی۔

شمع رسالت مآب کے پروانوں کا ایسا ہی جوش و جذبہ 1974ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں موجزن رہا جس کی بنیاد مرحوم ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں 2 مئی 1974ء کو پیش آنے والا ایک واقعہ بنا تھا۔ اس روز نشتر میڈیکل کالج ملتان کے کچھ طلبہ معلوماتی اور تفریحی دورے پر چناب نگر کے راستے بذریعہ ٹرین پشاور جا رہے تھے کہ چناب نگر ریلوے سٹیشن پر قادیانیوں نے اپنا کفریہ لٹریچر ان میں تقسیم کرنے کی کوشش کی۔ طلبہ نے یہ لٹریچر لینے سے انکار کیا اور ایمانی غیرت کا ثبوت دیتے ہوئے ریلوے سٹیشن پر ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ طلبہ کا یہ قافلہ جب 29 مئی کو واپسی کے سفر پر روانہ ہوا تو نشتر آباد ریلوے سٹیشن پر قادیانی سٹیشن ماسٹر نے چناب نگر کے قادیانی سٹیشن ماسٹر کو بذریعہ فون اطلاع دیدی کہ ٹرین کی فلاں بوگی میں نشتر میڈیکل کالج کے طلبہ سوار ہیں۔ چنانچہ چناب نگر کے سٹیشن ماسٹر نے خلاف ضابطہ ٹرین چناب نگر ریلوے سٹیشن پر رکوالی جہاں سینکڑوں افراد نے جن میں قادیانیوں کے قصر خلافت کے معتمدین، تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ، اساتذہ اور بعض قادیانی دکاندار بھی شامل تھے، لاٹھیوں، سریوں، ہاکیوں، کلہاڑیوں اور برچھیوں سے مسلح ہو کر ٹرین کی بوگی میں موجود نشتر میڈیکل کالج کے طلبہ پر حملہ کر دیا جس سے 30 نہتے طلبہ شدید زخمی ہوئے۔ اس واقعہ کا ملک بھر میں سخت ردعمل ہوا اور دینی جماعتوں کی اپیل پر پاکستان کے مختلف شہروں میں پرجوش ہڑتالوں اور مظاہروں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا مطالبہ زور پکڑ گیا۔ اس وقت قومی اسمبلی میں نوابزادہ نصراللہ خان اور جید علماء کرام مولانا شاہ احمد نورانی، مفتی محمود، مولانا عبدالمصطفیٰ اظہری، پروفیسر غفور احمد اور مولانا عبدالحق بطور رکن قومی اسمبلی موجود تھے جنھوں نے سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے قائدین کا ایک ہنگامی اجلاس بلایا جس میں تحریک تحفظ ختم نبوت؟ کے لیے مجلس عمل تشکیل پائی۔ اس کے پلیٹ فارم پر منظم انداز میں تحریک تحفظ ختم نبوت؟ کا آغاز ہوا جبکہ مولانا شاہ احمد نورانی نے قومی اسمبلی کے 44 ارکان کے دستخطوں کے ساتھ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانے کا بل اسمبلی میں پیش کر دیا۔ انھوں نے 30 جون کو مجلس عمل کی متفقہ طور پر منظور کی گئی ایک قرارداد بھی اسمبلی میں پیش کی چنانچہ پوری قومی اسمبلی کو خصوصی کمیٹی کا درجہ دیکر بل پر بحث شروع کر دی گئی۔ اسمبلی کی کارروائی کے دوران مرزا ناصر احمد اور مرزا صدرالدین کو بھی بلوایا گیا جن پر اٹارنی جنرل یحییٰ بختیار نے جرح کی اور قادیانی قائدین کے اس موقف پر کہ وہ قادیانیوں کے سوا سب کو غیر مسلم سمجھتے ہیں، حکومت نے وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ کے ذریعے ایک آئینی ترمیم اسمبلی میں پیش کر دی جس میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا تقاضا کیا گیا۔ یہ آئینی ترمیم 7 ستمبر 1974ء کو متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔ اس ساری کارروائی میں قومی اسمبلی نے اڑھائی ماہ کے عرصہ میں 28 اجلاس بلائے اور 96 گھنٹوں پر مشتمل مجموعی نشستیں ہوئیں۔ یہ امر واقعہ ہے کہ تمام مسالک کی مذہبی اور سیاسی قیادت نے قادیانیوں کو آئین پاکستان کے تحت غیر مسلم اقلیت قرار دلانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

''جنوبی بلوچستان: امن سے خوشحالی کا سفر''

(نسیم الحق زاہدی)

جنوبی بلوچستان میرا موضوع اس لیے ہے کیونکہ یہ حساس ترین علاقہ ہے جس کی طویل ترین سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں۔ دوسرا، یہاں سی پیک، گوادر پورٹ، ریکوڈک، سینڈک جیسے قومی اہمیت کے حامل منصوبے موجود ہیں، جس کی وجہ سے یہ ایک انتہائی چیلنجز سے بھرپور علاقہ ہے۔ یہاں ایک طویل مدت سے محرومیوں اور پسماندگی کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ میری اولین خواہش یہی رہی ہے کہ کچھ تخلیق کرنے سے پہلے تحقیق کی جائے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے تو پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ یہی ریسرچ کا شوق ہمیں دوستوں کے ساتھ جنوبی بلوچستان لے گیا۔ وہاں جا کر جو اپنی آنکھوں سے دیکھا، دشمن کی جانب سے کیا جانے والا محرومیوں کا پراپیگنڈا اسی وقت زمین بوس ہو گیا۔

سب سے پہلے تو تربت شہر نے ہمیں متاثر کیا۔ ہماری سوچ یہی تھی کہ لوگ صدیوں پرانے پتھر کے دور میں رہ رہے ہوں گے، جو ہم سنتے آ رہے تھے، مگر تربت مکران ڈویژن اور ضلع کیچ کا ایک خوبصورت اور دلکش شہر ہے، جہاں زندگی کی ہر آسائش میسر ہے۔ تربت میں یونیورسٹی آف تربت، کیڈٹ کالجز، گرلز و بوائز کے اسکولز، جدید ترین آئی ٹی ہب، مکران میڈیکل کالج، بین الاقوامی معیار کا ایف سی ہسپتال، تربت ٹیچنگ ہسپتال (DHQ)، تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کے لیے کیچ تھیلیسیمیا سنٹر سرفہرست ہیں۔

اس کے علاوہ یہاں کے مقامی لوگوں سے ملاقات اور گپ شپ کا موقع ملا۔ یقین کریں، بلوچ واقعی ایک محبِ وطن اور مہمان نواز قوم ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ بلوچ عوام اپنی ریاست اور ریاستی اداروں پر بھرپور اعتماد کرتے ہیں اور کسی بھی دہشت گرد تنظیم کی حامی نہیں، بلکہ ایسے لوگوں سے شدید ترین نفرت کرتے ہیں جو دہشت گردی کے ذریعے علاقے کے امن و امان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ Terrorism

مجھے پنجگور دیکھنے کا اشتیاق اس لیے تھا کہ اس سرزمین کو صحابہ ؓ کرام کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔ روایات کے مطابق یہاں پانچ صحابی رسول ؐ مدفون ہیں، جس کی وجہ سے اسے پنج گور کہا جاتا ہے۔ یہاں کی کھجوریں اپنے منفرد ذائقے کی وجہ سے پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ غریب آباد میں ایک برگزیدہ بزرگ حضرت شاہو قلندر کا دربار بھی موجود ہے، جسے حال ہی میں ازسرِنو تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ خداداد ان میں خواتین کو ہنر کے ذریعے بااختیار بنانے کے لیے وویمن اسکل ڈویلپمنٹ سنٹر بھی موجود ہے۔ پنجگور ایک تاریخی شہر ہے۔

اس کے علاوہ خاران، تفتان، ماشکیل، تمپ، دشت، دالبندین، چاغی، بلیدہ، ہوشاب، واشک، مند کی سیر و تفریح کا موقع ملا۔ ان شہروں میں بھی بی ایس ڈی آئی کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ نوکنڈی میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ انڈس ہسپتال، خاران میں جدید ڈیجیٹل سنٹر کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ دشت میں گرین پاکستان انیشیٹو کا پائلٹ منصوبہ شروع کیا گیا، جس کے تحت ہزاروں ایکڑ بنجر زمینوں کو قابل کاشت بنایا گیا، جس سے سیکڑوں خاندان مستفید ہو رہے ہیں۔ دشت میرانی ڈیم پر گرین ایگری مال کا قیام کسانوں کے لیے ایک بہت بڑا تحفہ ہے۔ ریاست کی جانب سے جنوبی بلوچستان میں کیے جانے والے ترقیاتی اقدامات واضح دکھائی دیتے ہیں۔ بلوچستان انیشیٹو فیز I، II کے تحت یہاں ڈویلپمنٹ مختلف ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں، جبکہ فیز III کے تحت تیزی سے کام جاری ہے۔ ان منصوبوں میں تعلیم، صحت اور روزگار پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ Geographic Reference

بی ایس ڈی آئی، پرواز فاؤنڈیشن کے تحت اسکول کی تعمیر، تزئین و آرائش، جدید سہولیات سے آراستہ نادرا آفس کا قیام، غیر فعال ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی مرمت و بحالی، ادویات کی فراہمی، واٹر فلٹر پلانٹ اور مقامی افراد کو کاروبار کے لیے مالی معاونت شامل ہے۔

جنوبی بلوچستان کی سیر و تفریح کے بعد غیر جانب دارانہ تاثرات یہ ہیں کہ یہاں کی ترقی و خوشحالی کے لیے وفاقی، صوبائی حکومت اور خصوصاً سکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے، امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح و بہبود کے لیے واقعتاً عملی اقدامات کر رہی ہیں۔ جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ اگر جنوبی بلوچستان میں دودھ اور شہد کی نہریں نہیں بہہ رہی ہیں تو یہاں بھوک اور ننگ بھی نہیں۔

کسی بھی ملک کی معیشت کی بہتری میں شاہرات کا بڑا دخل ہوتا ہے۔ آج بلوچستان میں سڑکوں کا جال اس بات کا ثبوت ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مسائل موجود ہیں، بے روزگاری اس وقت پوری دنیا کا مسئلہ ہے، مگر مسائل کے ساتھ اسباب بھی موجود ہیں۔ مگر جو چیز نوٹ کی ہے وہ یہ ہے کہ سرحدی علاقوں کے نوجوان تیل کے کاروبار، زمیداد، کو چھوڑنا ہی نہیں چاہتے، حالانکہ متبادل روزگار موجود ہے۔ جنوبی بلوچستان میں پسماندگی، بے روزگاری اور محرومیوں کا ڈرامہ ان ملک دشمن عناصر کی جانب سے رچایا جا رہا ہے، جن کا مقصد بلوچ نوجوانوں کو تعلیم سے دور رکھنا ہے، کیونکہ تعلیم شعور دیتی ہے، غلامی سے نجات دیتی ہے اور تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان ان کے مذموم مقاصد میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ اس لیے ناخواندہ افراد کو من گھڑت پراپیگنڈے کے ذریعے ریاست کے خلاف آسانی سے بہکایا جا سکتا ہے۔

آج تعلیم یافتہ بلوچ نوجوانوں کو دہشت گرد عناصر کی جانب سے کیے جانے والے پراپیگنڈے کو یکسر مسترد کر کے ریاست کا ساتھ دینا ہوگا تاکہ جنوبی بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کا سفر مزید تیز ہو سکے۔ یاد رہے کہ: بندوق کبھی تعلیم کا نعم البدل نہیں ہو سکتی، تشدد کبھی روزگار فراہم نہیں کر سکتا اور دہشت گردی کبھی خوشحالی کا راستہ نہیں بن سکتی۔ تعلیم سوچ دیتی ہے اور نوجوانوں کو اپنے مستقبل کے بہتر فیصلے کرنے کے قابل بناتی ہے۔ Terrorism

جنوبی بلوچستان کے نوجوان اگر اپنی صلاحیتوں، تعلیم اور ہنر کو علاقے کی ترقی کے لیے بروئے کار لائیں تو وہ جنوبی بلوچستان کے مستقبل کو بدل سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ گمراہ کن پراپیگنڈے کو مسترد کیا جائے اور ان مٹھی بھر دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جائے جو نوجوانوں کو دہشت گردی میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ ریاست کے ساتھ مل کر ہی امن و خوشحالی کے سفر کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے جو جنوبی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔

صوبے نہیں، وسائل اور اختیارات کی تقسیم کریں

(عتیق انور راجہ)

پاکستان ان دنوں ایک عجیب وغریب سیاسی اور انتظامی کھینچ تان کا شکار ہے۔ ایک طرف ملک کا بڑا حصہ شدید بارشوں اور سیلابی صورتحال کی لپیٹ میں ہے، بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی کشیدہ اور تشویشناک ہے، جبکہ دوسری طرف اقتدار کے ایوانوں اور سیاسی راہداریوں میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کی تشکیل کے چرچے گرم ہیں۔ تاریخ کا المیہ دیکھیے کہ جو سیاسی جماعت جنوبی پنجاب کو الگ صوبہ بنانے کے نعرے لگاتی رہی ہے اور جس کے منشور کا اہم حصہ علاقائی محرومیوں کا خاتمہ رہا ہے، اُسی پیپلز پارٹی کی جانب سے سندھ اسمبلی میں نیا صوبہ بنانے کے خلاف قرارداد کی منظوری اسی سیاسی دوہرے معیار اور متضاد طرزِ عمل کی ایک تازہ ترین مثال ہے۔

یہ صورتحال اس بنیادی سوال کو جنم دیتی ہے کہ آخر ہمارے ملک میں بار بار نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کی بات کیوں کی جاتی ہے؟ کیا عوام کو واقعی نئے دارالحکومتوں، نئے سیکرٹریٹس اور گورنر ہاؤسز کی ضرورت ہے، یا ان کی اصل ضرورت اپنے بنیادی انسانی و شہری حقوق کے لیے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب بھی دور دراز اضلاع علاقوں کے شہریوں کو اپنے حقوق کے لیے صوبائی دارالحکومتوں کے چکر کاٹنے پڑتے ہیں، جب علاج کے لیے لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور کے بڑے ہسپتالوں کی راہ دیکھنی پڑتی ہے، اور جب انصاف کے حصول کے لیے تین چار سو کلومیٹر کا سفر طے کرنا پڑے، تو دور دراز بسنے والے عوام کے اندر محرومی کی آگ بھڑکتی ہے۔ یہی محرومی آگے چل کر نیا بیانیہ بنانے والوں کے کام آتی ہے۔ اگر ہماری سیاسی قیادت اور پالیسی ساز واقعی عوام کے مفاد کو اپنی اولین ترجیح مانتے ہیں تو انہیں زمینی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے بنیادی اسباب پر غور کرنا ہوگا۔ اگر ہر ضلع کی سطح پر تمام جدید سہولیات سے آراستہ ہسپتال، ہائی کورٹ کے مستقل بینچ، اعلیٰ معیار کی یونیورسٹیاں، اور نوجوانوں کے لیے کھیل کے میدان موجود ہوتے، تو کوئی بھی شخص اپنے آبائی گاؤں کے نکھرے ماحول کو چھوڑ کر بڑے شہروں کے تنگ و تاریک مکانات اور زہریلی فضائی آلودگی میں رہنے کو کبھی ترجیح نہ دیتا۔ بڑے شہروں پر آبادی کا غیر معمولی بوجھ دراصل ہماری غیر متوازن ترقیاتی پالیسیوں کا براہِ راست نتیجہ ہے۔

اس تمام انتظامی ابتری اور عوامی بیزاری کا واحد اور پائیدار حل اختیارات اور وسائل کی حقیقی نچلی سطح تک منتقلی میں مضمر ہے۔ بدقسمتی سے 18ویں آئینی ترمیم کے تحت صوبائی حکومتیں اسلام آباد سے اپنے اختیارات اور فنڈز کی منتقلی کا فائدہ تو حاصل کر چکی ہیں، لیکن جب وہی اختیارات اپنے ہی صوبے کے اضلاع کو دینے کی باری آتی ہے تو وہ بدترین "صوبائی مرکزیت" کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ اس رویہ کو ختم کرنے کے لیے ایک مضبوط اور آئینی قانون سازی کی اشد ضرورت ہے جس کے تحت صوبائی فنانس کمیشن کو متحرک کیا جائے اور بلدیاتی انتخابات کا ہر چار سال بعد انعقاد بلا تعطل یقینی بنایا جائے۔ ترقی کا پہیہ بیوروکریسی کی فائل سازی یا افسر شاہی کی نمبرنگ کی دوڑ سے نہیں بلکہ عوام کے منتخب نمائندوں کی براہِ راست نگرانی میں بہتر چل سکتا ہے۔ جب تک گلی، محلے اور گاؤں کی بہتری کے فیصلے وہاں کے مقامی نمائندے خود نہیں کریں گے، تب تک عام آدمی کی زندگی میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں آ سکتی۔ اس کے ساتھ ساتھ فنڈز کی تقسیم کے طریقہ کار کو بھی بدلنا ہوگا۔ مرکز سے صوبوں کو ملنے والے ترقیاتی فنڈز صوبائی حکومتوں کی ذاتی مرضی، پسند ناپسند یا سیاسی ترجیحات کے رحم و کرم پر نہیں ہونے چاہئیں۔ آئین اور قانون کے ذریعے ایسا شفاف نظام وضع کیا جائے کہ ہر ضلع کو اس کی آبادی اور ضروریات کے مطابق ترقیاتی فنڈز کا مساوی حصہ ملے اور وہ براہِ راست اسی ضلع کے منصوبوں پر شفافیت سے خرچ ہو۔

جمہوریت کی اصل روح عوام کی حقیقی نمائندگی اور شفافیت میں مضمر ہوتی ہے، لیکن ہمارے موجودہ سیاسی و آئینی فریم ورک میں چند ایسی خامیاں موجود ہیں جو عوامی مفاد کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ اگر واقعی عوام کی فلاح اور ملک کی بہتری ہی کو سب سے اوپر رکھنا ہے تو سب سے پہلے ایوانوں میں قائم مخصوص نشستوں کے غیر متناسب اور غیر جمہوریت پسندانہ نظام پر نظرِ ثانی کرنا ہوگی۔ جمہوری دنیا کی تاریخ اور عمل میں ایسا تضاد شاذ و نادر ہی نظر آتا ہے جہاں ایک عام سیاسی نمائندہ لاکھوں شہریوں کے ووٹ، طویل جدوجہد اور کٹھن انتخابی عمل کے بعد ایوان تک پہنچے، جبکہ دوسری طرف پارٹی رہنماؤں کی ذاتی پسند اور سفارش کے مرہونِ منت مخصوص نشستوں پر آنے والے افراد بغیر کسی عوامی ووٹ کے قانون ساز اسمبلی کے معتبر رکن بن جائیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ فیصلہ سازی اور قانون سازی کے دوران ان دونوں ارکان کی ووٹنگ پاور اور حیثیت برابر تسلیم کی جاتی ہے۔ پاکستان جیسے مقروض اور معاشی بحرانوں سے گھرے ملک میں، جہاں ہر ایک روپے کی شاہ خرچی کا بوجھ عام شہری پر ٹیکس کی صورت میں پڑتا ہے، ایسے غیر فعال، بوجھل اور غیر مساوی نظام کو برقرار رکھنے کی کوئی اخلاقی یا معاشی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اس کے ساتھ ساتھ عوامی نمائندگی کے لیے امیدوار کی مقامی سکونت کا نظام بھی بے حد اہم اور ناگزیر آئینی شرط ہونی چاہیے۔ اگر تمام اضلاع کو بااختیار بنایا جائے، مقامی حکومتوں کو فعال کیا جائے، بنیادی سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچا دی جائیں اور ایوانوں کو موروثی و غیر مساوی نظام سے پاک کیا جائے، تو الگ صوبوں کی بحث خود بخود ختم ہو جائے گی۔ ملک کو اس وقت مزید انتظامی یا جغرافیائی تقسیم کی نہیں بلکہ وسائل کی منصفانہ تقسیم، آئینی حکمرانی اور بااختیار بلدیاتی جمہوریت کی ضرورت ہے۔

عسکری ادارے میں ترقیاں و تبدیلیاں اور "کاکڑ فارمولا"

(نصرت جاوید)

بارہا برا نہ مانا۔ ان کے خلاف لکھے فقرے ان کے سامنے خطِ کشیدہ کے ذریعے نمایاں کر کے رکھے جاتے تو نظر انداز کر دیتے۔

ان کی برتی غیر معمولی شفقت کے باوجود مجھے بطور رپورٹر اسلام آباد کے سازشی ڈرائنگ روموں کے پھیرے لگا کر اندازہ ہوا کہ نواز شریف آبادی کے اعتبار سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے سے قومی اسمبلی کی اکثریتی نشستیں بآسانی جیت جائیں گے۔ انہوں نے مطلوبہ ہدف حاصل کر لیا تو اس وقت کے صدر غلام اسحاق خان اور آرمی چیف مرزا اسلم بیگ کے لئے انہیں وزیراعظم کے منصب سے دور رکھنا سیاسی اعتبار سے بہت دشوار ہو جائے گا۔ انتخابی نتائج آ گئے تو جتوئی صاحب کو حقائق کا انداز ہوا۔ وہ باعزت طریقے سے گھر جانے کو تیار تھے۔ کمال اظفر مگر ان کے طاقتور معاون ہوا کرتے تھے۔ انہوں نے نواز شریف کے خلاف بے نظیر دور میں تیار ہوئی فائلوں کو منظر عام پر لانے کی گیم لگائی۔ مجھے وزیر اعظم کے دفتر بلوا کر ان فائلوں کا ذکر کیا۔ میری خوش قسمتی کہ ان سے ملاقات کے بعد گھر لوٹنے کے لئے کار پارکنگ کی طرف بڑھ رہا تھا تو غلام مصطفیٰ کھر وزیراعظم کے دفتر کے مرکزی دروازے سے خود کار چلاتے ہوئے اندر آتے دکھائی دیے۔ 1970ء کی دہائی سے ان سے شناسائی تھی جو صحافت کی بدولت تقریباً دوستی کی شکل اختیار کرنے لگی۔ مجھے دیکھ کر انہوں نے گاڑی روکی۔ اس کی چابی دروازے کے قریب کھڑے اہلکار کو پارکنگ کے لئے دی اور پیدل چلتے ہوئے مجھ سے وزیراعظم کے دفتر آنے کی وجہ معلوم کرنا شروع ہو گئے۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں جتوئی صاحب سے ملنے نہیں آیا تھا۔ کمال اظفر صاحب کے فون کے بعد ان سے ملاقات ہوئی ہے اور وہ نواز شریف کے خلاف مبینہ کرپشن کی کچھ فائلوں کا ذکر کر رہے تھے۔ کھر صاحب نے نہایت ناگواری سے کمال اظفر کے بارے میں سخت جملے کہے اور صاف الفاظ میں بتا دیا کہ وہ صدر اسحاق سے ملاقات کے بعد سیدھا وزیراعظم کے دفتر آئے ہیں۔ ''مجھے (غلام) مصطفیٰ (جتوئی) سے مل کر یہ بتانا ہے کہ نواز شریف کو وزارتِ عظمیٰ کے لئے نامزد کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔'' ان سے گفتگو کے بعد میں نے ''دی نیشن'' کے لئے نواز شریف کی بطور وزیر اعظم نامزدگی کی خبر لکھ ڈالی اور ''باوثوق ذرائع'' سے منسوب کر کے غلام مصطفیٰ کھر کی پیغام رسانی کا ذکر بھی کر دیا۔

اگست 1991ء میں مرزا اسلم بیگ کی بطور آرمی چیف تین سالہ مدت ملازمت مکمل ہونا تھی۔ اسلام آباد کے سازشی ڈرائنگ روموں میں اس برس کا آغاز ہوتے ہی سرگوشیاں شروع ہو گئیں کہ نواز شریف بیگ صاحب کو توسیع دینے کو تیار نہیں ہیں۔ آرمی چیف اور نواز شریف کے مابین بدگمانیاں بڑھنا شروع ہو گئیں تو لوگ نواز حکومت کے بارے میں ''صبح گیا یا شام گیا'' کا ماحول بنانا شروع ہو گئے۔ مذکورہ تاثر کو دور کرنے کے لئے نواز شریف نے خوشاب سے منتخب ہوئے ملک نعیم جیسے قریبی وزراء جن میں چوہدری نثار علی خان بھی شامل تھے ''ترپ کا پتہ'' کھیلنے کا منصوبہ تیار کیا۔ ملک نعیم نے اشاروں کنایوں میں مجھ سے تنہائی میں اس کا ذکر کر دیا۔ میرے کان کھڑے ہو گئے اور رپورٹر کی مشقت سے بالآخر معلوم کر لیا کہ صدر غلام اسحاق خان کو رضا مند کیا جا رہا ہے کہ وہ مرزا اسلم بیگ کی ریٹائرمنٹ سے تین ماہ قبل ان کے جانشین کو نامزد کر دیں۔ اس حوالے سے قرعہ فال آصف نواز جنجوعہ مرحوم کے حق میں نکلا۔ میں دیوانوں کی طرح اس خبر کا خاموشی سے تعاقب کرتا رہا۔ بالآخر یہ خبر پھوڑ کر شہرت کمائی کہ 11 جون 1991ء کے روز نئے آرمی چیف کو تعیناتی سے تین ماہ قبل نامزد کر دیا جائے گا۔ میری خبر درست ثابت ہوئی اور میں اسلام آباد کے سازشی ڈرائنگ روموں اور سفارتی تقاریب میں پھنے خان صحافی کی شہرت سے لطف اندوز ہوتا رہا۔

تین ماہ قبل آصف نواز جنجوعہ مرحوم کو نامزد کروالینے کے باوجود نواز شریف کے ان سے تقرری کے چند ہی ماہ بعد اختلافات شروع ہو گئے۔ مرحوم آرمی چیف نامزد ہونے کے وقت کراچی کے کور کمانڈر رہے تھے۔ وہاں تعیناتی کے دوران پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کے مابین خانہ جنگی جیسے ماحول کے مشاہدے کے بعد اسے حل کرنے کو بے تاب تھے۔ ایم کیو ایم مگر نواز شریف کی اتحادی جماعت تھی۔ جام صادق علی مرحوم کی وجہ سے نواز حکومت کو سندھ میں آسانیاں بھی میسر تھیں۔ جام صادق کی وفات کے بعد مگر صورتحال بدل گئی اور نواز حکومت اپنی بقا کے لئے ایم کیو ایم کی محتاج محسوس ہونا شروع ہو گئی۔ اس کے باوجود مرحوم آصف نواز جنجوعہ کی خواہش پر سندھ میں ''ڈاکوؤں کے خلاف آپریشن'' کا آغاز ہوا۔ بعدازاں اس کی تپش کراچی میں بھی زیادہ شدت سے محسوس ہونے لگی۔ ایم کیو ایم میں دھڑے بندی کا آغاز ہوا۔ بدقسمتی سے آصف نواز مرحوم دل کے دورے سے وفات پا گئے۔ ان کی جگہ جنرل وحید کاکڑ کی تعیناتی ہوئی۔ کاکڑ صاحب کی تعیناتی بھی لیکن نواز شریف کے ادارے کے ساتھ تعلقات بہتر بنا نہ پائی۔ بالآخر ''کاکڑ فارمولے'' کے تحت غلام اسحاق خان اور نواز شریف کو استعفے دے کر 1993ء کے انتخابات کی راہ بنانا پڑی۔ ان کے نتیجے میں محترمہ بے نظیر بھٹو ایک بار پھر وزیراعظم کے منصب پر لوٹ آئیں۔

کاکڑ فارمولے کے اطلاق کے بعد بتدریج یہ سیکھنے کے قابل ہوا کہ عسکری ادارے میں ترقیوں اور تبادلوں پر ''بریکنگ نیوز'' کی تلاش وقت کا زیاں ہے۔ اصل توجہ یہ سمجھنے پر مرکوز رکھنا چاہیے کہ ایک مخصوص وقت میں عسکری اشرافیہ کی بطور ادارہ کونسی ترجیحات سرفہرست ہیں۔ اسی باعث جمعہ کے روز جاری ہوئے ایک نوٹی فکیشن کے بارے میں تبصرہ آرائی سے گریز اختیار کر رکھا ہے۔ اس حوالے سے چسکے کی خواہش میں بھانت بھانت کے تبصرے سننے ہیں تو سوشل میڈیا سے رجوع فرمائیں۔

بارہ صوبے یا بارہ لکیریں؟

(محمد اکرم چوہدری)

پاکستان اگر چار سے بارہ صوبوں کی طرف جاتا

(1)

حیثیت نہیں۔دفترِ خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے مطالبہ کیا کہ بھارت مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں فوری طور پر بند کرے۔ترجمان دفترِ خارجہ نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ بھارت کو کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کا وعدہ پورا کرنے پر مجبور کرے اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کا احترام یقینی بنائے۔

(2)

اہلکاروں اور موجودہ افسران و جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے اپنی بے مثال خدمات انجام دیں اور آج بھی جرات، قربانی اور فرض شناسی کے جذبے کے ساتھ اپنا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 8 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران پاک بحریہ کے عزم، شجاعت اور ثابت قدمی کی یاد تازہ کرنے والا ایک قابلِ فخر اور ولولہ انگیز دن ہے، اسی روز پاک بحریہ نے بھارتی بحری تنصیب دوارکا کے خلاف تاریخی آپریشن 'سومناتھ' کامیابی سے انجام دیا، ایک بڑی اور بھاری اسلحے سے لیس دشمن قوت کے مقابلے میں ہمارے بحری جہازوں نے انتہائی درستگی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے دشمن کی اہم ساحلی تنصیبات کو تباہ کیا اور سمندر میں نفسیاتی برتری قائم کی۔بحرِ ہند میں ہماری آبدوز 'غازی' کی موجودگی نے دشمن کی نقل و حرکت کو مزید مفلوج کر دیا اور بحری جنگ کی تاریخ میں ایک سنہرا باب رقم کیا۔انہوں نے کہا کہ 2025 کے معرکۂ حق کے دوران بھی پاک بحریہ نے اسی جذبے اور اعلیٰ عملی تیاری کا مظاہرہ کیا جس کے باعث عددی برتری رکھنے والا دشمن سمندر میں کسی بھی جارحانہ کارروائی سے باز رہا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ تزویراتی منظرنامے میں پاک بحریہ کی ذمہ داریاں کئی گنا بڑھ گئی ہیں، پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کیلئے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، آبنائے ہرمز پر حالیہ بڑھتی ہوئی کشیدگی اور بحری سرگرمیوں میں مشکلات کے تناظر میں پاک بحریہ نے ایک بار پھر اپنے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقائی سلامتی کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال کے باوجود پاکستانی پرچم بردار تجارتی جہازوں، بالخصوص پٹرولیم مصنوعات لے جانے والے جہازوں، کی بلا تعطل آمد ورفت کو یقینی بنایا۔انہوں نے کہا کہ روایتی سلامتی کے تقاضوں سے بڑھ کر پاک بحریہ دنیا بھر میں پاکستان کی مثبت اور پُرامن شناخت کے فروغ میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہے، اس کی 'امن' مشق اور 'امن ڈائیلاگ' جیسے اقدامات کا مقصد عالمی بحری برادری کو امن کیلئے متحد کرنا ہے، پاک بحریہ کو خطے میں عملی اور تکنیکی تعاون، بحری صنعتی روابط، باہمی تربیتی تبادلوں اور بحری سفارت کاری کے تناظر میں بھرپور خیر سگالی حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ آج پاک بحریہ ہمارے سمندروں کی ایک مضبوط اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس محافظ قوت کے طور پر نمایاں ہے، جس نے اپنی قیادت کے تزویراتی وژن اور مقامی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے وضع کیے گئے جدیدیت کے پروگرام کے تحت نمایاں ترقی حاصل کی ہے، جدید ترین ہتھیار طرز کے کارویٹس، ہائبرڈ کلاس آبدوز، مختلف نوعیت کے فضائی اثاثوں اور ملکی سطح پر تیار کیے گئے کروز اور بیلسٹک میزائلوں کی کامیاب شمولیت اس عزم کی عکاس ہے کہ ابھرتے ہوئے بحری چیلنجز سے مؤثر اور کارآمد انداز میں نمٹنے کے لیے پاک بحریہ کو جدید اور مخصوص صلاحیتوں سے لیس کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم وضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، مجھے یقین ہے کہ پاک بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات، عزت ووقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی۔

(3)

بل کثرتِ رائے سے منظور کر لیا۔دورانِ اجلاس طلال چوہدری نے کہا کہ بغیر پڑھے سب بل منظور کرنے ہیں تو آپ کی مرضی ہے جس پر سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز یہاں بس بیٹھے ہیں کہ بل کی مخالفت سنتے رہیں۔طلال چوہدری نے کہا کہ میری مرضی میں مخالفت کروں، نہ کروں۔سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز فارغ بیٹھے ہیں؟انہیں سمجھائیں طریقہ سکھائیں جس پر طلال چوہدری نے کہا کہ ہیلتھ کا معاملہ ہے، یہ یہاں وزارتِ قانون کے نمائندے پر غصہ ہو رہے ہیں۔سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ یہ یہاں بیٹھ کر ہمیں دھمکیاں دے رہے ہیں۔چیئرمین لیٹی نے کہا کہ سیف اللہ صاحب بس کریں، ڈیکورم کا خیال کریں اور لیٹی چلانے دیں۔

(4)

رائے سے منظور کر لیا۔دورانِ اجلاس طلال چوہدری نے کہا کہ بغیر پڑھے سب بل منظور کرنے ہیں تو آپ کی مرضی ہے جس پر سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز یہاں بس بیٹھے ہیں کہ بل کی مخالفت سنتے رہیں۔طلال چوہدری نے کہا کہ میری مرضی میں مخالفت کروں، نہ کروں۔سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز فارغ بیٹھے ہیں؟انہیں سمجھائیں طریقہ سکھائیں جس پر طلال چوہدری نے کہا کہ ہیلتھ کا معاملہ ہے، یہ یہاں وزارتِ قانون کے نمائندے پر غصہ ہو رہے ہیں۔چیئرمین لیٹی نے کہا کہ سیف اللہ صاحب بس کریں، ڈیکورم کا خیال کریں اور لیٹی چلانے دیں۔

(5)

کھدائی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو منصوبے کا کام بلاتعطل جاری رکھنے کی ہدایت کر دی۔سماعت میں درخواست گزار سید مدثر احمد آغا ایڈووکیٹ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی، شاہ اللہ خان بلٹی ایڈووکیٹ، ایس پی لیگل کوئٹہ رحیم خان، پراجیکٹ ڈائریکٹر چیف منسٹر پیکج برائے کوئٹہ ڈویلپمنٹ رفیق بلوچ، ایڈووکیٹ کنوینر لیٹی شائے حق بلوچ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے وکیل اظہار الحق ترین، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن شکیل احمد اور پاکستان ریلوے کے وکیل رضوان علی سومرو پیش ہوئے۔ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر نے عدالت کو بتایا کہ کوئٹہ پھاٹک کراسنگ کو چوڑا کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے، تاہم حتمی کارروائی پاکستان ریلوے ہیڈکوارٹر لاہور میں زیرِ التوا ہے، جسے ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد جلد شروع کر دیا جائے گا۔عدالت میں سیکشن 151 سی پی سی کے تحت دستاویزات ریکارڈ پر رکھنے کے لیے سول متفرق درخواست بھی جمع کرائی گئی، جس کے ساتھ منسلک دستاویزات کو ریکارڈ کا حصہ بنا دیا گیا۔ایس ایس پی کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ عدالتی احکامات سے متعلقہ ٹریفک حکام کو آگاہ کر دیا گیا ہے اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے۔پراجیکٹ ڈائریکٹر CMPQD نے کالون روڈ کے سامنے عارضی میڈین اوپننگ اور ٹریفک کی صورتحال سے متعلق تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کی۔رپورٹ کے مطابق کوئٹہ کی اہم ساحلی تنصیبات کو تباہ کیا اور سمندر میں نفسیاتی برتری قائم کی۔بحرِ ہند میں ہماری آبدوز 'غازی' کی موجودگی نے دشمن کی نقل و حرکت کو مزید مفلوج کر دیا اور بحری جنگ کی تاریخ میں ایک سنہرا باب رقم کیا۔انہوں نے کہا کہ 2025 کے معرکۂ حق کے دوران بھی پاک بحریہ نے اسی جذبے اور اعلیٰ عملی تیاری کا مظاہرہ کیا جس کے باعث عددی برتری رکھنے والا دشمن سمندر میں کسی بھی جارحانہ کارروائی سے باز رہا۔انہوں نے کہا کہ موجودہ تزویراتی منظرنامے میں پاک بحریہ کی ذمہ داریاں کئی گنا بڑھ گئی ہیں، پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کیلئے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، آبنائے ہرمز پر حالیہ بڑھتی ہوئی کشیدگی اور بحری سرگرمیوں میں مشکلات کے تناظر میں پاک بحریہ نے ایک بار پھر اپنے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقائی سلامتی کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال کے باوجود پاکستانی پرچم بردار تجارتی جہازوں، بالخصوص پٹرولیم مصنوعات لے جانے والے جہازوں، کی بلا تعطل آمد ورفت کو یقینی بنایا۔انہوں نے کہا کہ روایتی سلامتی کے تقاضوں سے بڑھ کر پاک بحریہ دنیا بھر میں پاکستان کی مثبت اور پُرامن شناخت کے فروغ میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہے، اس کی 'امن' مشق اور 'امن ڈائیلاگ' جیسے اقدامات کا مقصد عالمی بحری برادری کو امن کیلئے متحد کرنا ہے، پاک بحریہ کو خطے میں عملی اور تکنیکی تعاون، بحری صنعتی روابط، باہمی تربیتی تبادلوں اور بحری سفارت کاری کے تناظر میں بھرپور خیر سگالی حاصل ہے۔انہوں نے کہا کہ آج پاک بحریہ ہمارے سمندروں کی ایک مضبوط اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس محافظ قوت کے طور پر نمایاں ہے، جس نے اپنی قیادت کے تزویراتی وژن اور مقامی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے وضع کیے گئے جدیدیت کے پروگرام کے تحت نمایاں ترقی حاصل کی ہے، جدید ترین ہتھیار طرز کے کارویٹس، ہائبرڈ کلاس آبدوز، مختلف نوعیت کے فضائی اثاثوں اور ملکی سطح پر تیار کیے گئے کروز اور بیلسٹک میزائلوں کی کامیاب شمولیت اس عزم کی عکاس ہے کہ ابھرتے ہوئے بحری چیلنجز سے مؤثر اور کارآمد انداز میں نمٹنے کے لیے پاک بحریہ کو جدید اور مخصوص صلاحیتوں سے لیس کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم وضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، مجھے یقین ہے کہ پاک بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات، عزت ووقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی۔

(3)

بل کثرتِ رائے سے منظور کر لیا۔دورانِ اجلاس طلال چوہدری نے کہا کہ بغیر پڑھے سب بل منظور کرنے ہیں تو آپ کی مرضی ہے جس پر سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز یہاں بس بیٹھے ہیں کہ بل کی مخالفت سنتے رہیں۔طلال چوہدری نے کہا کہ میری مرضی میں مخالفت کروں، نہ کروں۔سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز فارغ بیٹھے ہیں؟انہیں سمجھائیں طریقہ سکھائیں جس پر طلال چوہدری نے کہا کہ ہیلتھ کا معاملہ ہے، یہ یہاں وزارتِ قانون کے نمائندے پر غصہ ہو رہے ہیں۔سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ یہ یہاں بیٹھ کر ہمیں دھمکیاں دے رہے ہیں۔چیئرمین لیٹی نے کہا کہ سیف اللہ صاحب بس کریں، ڈیکورم کا خیال کریں اور لیٹی چلانے دیں۔

(4)

رائے سے منظور کر لیا۔دورانِ اجلاس طلال چوہدری نے کہا کہ بغیر پڑھے سب بل منظور کرنے ہیں تو آپ کی مرضی ہے جس پر سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز یہاں بس بیٹھے ہیں کہ بل کی مخالفت سنتے رہیں۔طلال چوہدری نے کہا کہ میری مرضی میں مخالفت کروں، نہ کروں۔سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز فارغ بیٹھے ہیں؟انہیں سمجھائیں طریقہ سکھائیں جس پر طلال چوہدری نے کہا کہ ہیلتھ کا معاملہ ہے، یہ یہاں وزارتِ قانون کے نمائندے پر غصہ ہو رہے ہیں۔سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ یہ یہاں بیٹھ کر ہمیں دھمکیاں دے رہے ہیں۔چیئرمین لیٹی نے کہا کہ سیف اللہ صاحب بس کریں، ڈیکورم کا خیال کریں اور لیٹی چلانے دیں۔

(5)

کھدائی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو منصوبے کا کام بلاتعطل جاری رکھنے کی ہدایت کر دی۔سماعت میں درخواست گزار سید مدثر احمد آغا ایڈووکیٹ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی، شاہ اللہ خان بلٹی ایڈووکیٹ، ایس پی لیگل کوئٹہ رحیم خان، پراجیکٹ ڈائریکٹر چیف منسٹر پیکج برائے کوئٹہ ڈویلپمنٹ رفیق بلوچ، ایڈووکیٹ کنوینر لیٹی شائے حق بلوچ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے وکیل اظہار الحق ترین، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن شکیل احمد اور پاکستان ریلوے کے وکیل رضوان علی سومرو پیش ہوئے۔ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر نے عدالت کو بتایا کہ کوئٹہ پھاٹک کراسنگ کو چوڑا کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے، تاہم حتمی کارروائی پاکستان ریلوے ہیڈکوارٹر لاہور میں زیرِ التوا ہے، جسے ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد جلد شروع کر دیا جائے گا۔عدالت میں سیکشن 151 سی پی سی کے تحت دستاویزات ریکارڈ پر رکھنے کے لیے سول متفرق درخواست بھی جمع کرائی گئی، جس کے ساتھ منسلک دستاویزات کو ریکارڈ کا حصہ بنا دیا گیا۔ایس ایس پی کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ عدالتی احکامات سے متعلقہ ٹریفک حکام کو آگاہ کر دیا گیا ہے اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے۔پراجیکٹ ڈائریکٹر CMPQD نے کالون روڈ کے سامنے عارضی میڈین اوپننگ اور ٹریفک کی صورتحال سے متعلق تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کی۔رپورٹ کے مطابق کوئٹہ کالون روڈ پر یومیہ ٹریفک کا حجم 12,342 جبکہ چھٹی کے اوقات میں 1,270 گاڑیاں فی گھنٹہ ہے، جبکہ انسکمب روڈ کے متعلقہ حصے پر یومیہ ٹریفک 6,416 اور چھٹی کے اوقات میں 631 گاڑیاں فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی ہیں۔ٹریفک ماہرین کی رپورٹ میں قرار دیا گیا کہ کالون روڈ تنگ غلط سمت سے ہونے والی آمدورفت سڑک استعمال کرنے والوں کے رویے اور غلط نقل وحرکت کا مسئلہ ہے، اس لیے کالون روڈ کے سامنے مستقل میڈین اوپننگ کی ضرورت نہیں۔رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا کہ نئی اوپننگ سے زرغون روڈ پر بے قابو موڑ اور ٹریفک کی قطار کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے، جبکہ انسکمب روڈ پہلے ہی متبادل اور مقصد سے بنایا گیا راستہ ہے۔رپورٹ میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے سمجھاتی سائن بورڈز، ٹریفک پولیس کے مؤثر نفاذ، ڈرائیور آگاہی مہم اور 30 روز بعد ٹریفک صورتحال کی دوبارہ نگرانی کی سفارش کی گئی۔عدالت کو بتایا گیا کہ 24 اگست 2026 سے کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے حکام کی جانب سے سمنگلی روڈ کی گریڈ بہتری کا کام روک دیا گیا تھا۔مختلف اجلاسوں کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کی موجودگی میں متعلقہ حکام نے کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا، تاہم بعد ازاں بغیر کسی تحریری اطلاع کے تعمیراتی سرگرمیاں دوبارہ روک دی گئیں۔کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی نے عدالت کو بتایا کہ ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے کارروائی کی گئی ہے تاہم وہ خود کسی ایسی تحریری ہدایت یا حکم سے آگاہ نہیں۔پراجیکٹ ڈائریکٹر نے عدالت کو مزید بتایا کہ 13 فروری 2026 کو متعلقہ سرکاری و نجی اداروں کو خطوط کے ذریعے ہدایت کی گئی تھی کہ سمنگلی، سریاب اور زرغون روڈ پر بنے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں اور دیگر ترقیاتی کاموں کو غیر ضروری کھدائی سے محفوظ رکھا جائے اور کسی بھی یوٹیلٹی ورک سے قبل پراجیکٹ ڈائریکٹر کو پیشگی اطلاع دی جائے۔ اس کے باوجود بعض مقامات پر نجی مزدوروں کے ذریعے نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کو دوبارہ توڑا جا رہا ہے۔عدالت نے کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر متعلقہ حکام سے رابطہ کریں اور اگر سمنگلی روڈ کے تعمیراتی کام کو روکنے کا کوئی حکم جاری کیا گیا ہے تو اسے فوری طور پر معطل کرایا جائے۔عدالت نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبے میں رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور آئندہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس میں توہینِ عدالت کی کارروائی بھی شامل ہو سکتی ہے۔عدالت نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو بھی ہدایت کی کہ عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے۔عدالت نے مزید ہدایت کی کہ پہلے سے تعمیر شدہ علاقوں میں کام کرنے والے تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے کسی بھی قسم کی کھدائی یا یوٹیلٹی ورک شروع کرنے سے قبل پراجیکٹ ڈائریکٹر سے این او سی حاصل کریں گے، جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار عناصر کے خلاف قانونی اور فوجداری کارروائی عمل میں لائی جائے۔عدالت نے حکم کی نقل متعلقہ حکام کو اطلاع اور تعمیل کے لیے ارسال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے آئندہ درخواست کی مزید سماعت 24 ستمبر 2026 تک ملتوی کر دی۔

(6)

میں شریک معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ملکی دفاع کے لیے مسلح افواج کی قربانیوں کو سراہا۔اس موقع پر سفیر عمران احمد صدیقی نے کہا کہ پاکستان کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو بہترین خراجِ عقیدت یہی ہے کہ ایسا ملک تعمیر کیا جائے جو ناصرف محفوظ اور خوشحال ہو بلکہ امن اور مذاکرات کو ترجیح دینے کا حوصلہ بھی رکھتا ہو۔تقریب کے مہمانِ خصوصی ایران کے نائب وزیرِ دفاع اور وزارتِ دفاع و مسلح افواج کے لاجسٹکس کے بین الاقوامی تعلقات کے ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیئر جنرل سید حمزہ گلندر ای تھے۔سفیر صدیقی نے ان کی شرکت کو پاک ایران دوطرفہ تعلقات کے مزید استحکام کا باعث قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ رواں سال کے آغاز سے دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے، جبکہ دونوں ملکوں کی سیاسی اور عسکری قیادت نے باہمی تعلقات کو مستحکم اور وسعت دینے میں مخلصانہ کردار ادا کیا ہے۔اس موقع پر پاکستانی سفارتخانے کے دفاعی و عسکری اتاشی سرے سے صرف روایتی دفاعی تصور تک محدود نہیں بلکہ اس میں معاشی استحکام، سماجی ترقی، تکنیکی صلاحیت اور توانائی، خوراک، پانی اور صحت کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ریاستی صلاحیت بھی شامل ہے۔سفیر پاکستان نے کہا کہ پاکستان کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو بہترین خراجِ عقیدت یہی ہے کہ ایسا ملک تعمیر کیا جائے جو ناصرف محفوظ اور خوشحال ہو بلکہ امن اور مذاکرات کو محاذ آرائی اور تنازع پر ترجیح دینے کا حوصلہ بھی رکھتا ہو۔تقریب کے مہمانِ خصوصی ایران کے نائب وزیرِ دفاع اور وزارتِ دفاع و مسلح افواج کے لاجسٹکس کے بین الاقوامی تعلقات کے ڈائریکٹر جنرل بریگیڈیئر جنرل سید حمزہ گلندر ای تھے۔سفیر صدیقی نے ان کی شرکت کو پاک ایران دوطرفہ تعلقات کے مزید استحکام کا باعث قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ رواں سال کے آغاز سے دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے، جبکہ دونوں ملکوں کی سیاسی اور عسکری قیادت نے باہمی تعلقات کو مستحکم اور وسعت دینے میں مخلصانہ کردار ادا کیا ہے۔اس موقع پر پاکستانی سفارتخانے کے دفاعی و عسکری اتاشی بریگیڈیئر ناصر عزیز خٹک نے یومِ دفاع وشہداء کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ملک کے دفاع میں بہادر فوجیوں کی بے لوث قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ افواجِ پاکستان کی مشترکہ پیشہ ورانہ صلاحیت، باہمی تعاون اور قومی جذبے نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔سفیر نے کہا کہ پاکستان نے کہا کہ اگر ایسا کوئی قانون ہے تو انہیں بتایا جائے۔وکیل کے مطابق میٹی کا کام پی سی ایل سے نام نکالنے یا نہ نکالنے کا فیصلہ کرنا ہے۔جسٹس اعظم خان نے کہا کہ حکم پر عملدرآمد نہ ہونے پر توہین عدالت کا نوٹس کریں گے۔وکیل نے بتایا کہ اس عدالت میں آنے والے کیسز میٹی کے سامنے رکھے گئے ہیں اور میٹی نے 346 کیسز کا فیصلہ کیا ہے، میٹنگ آف مینٹگ کا انتظار ہے۔جسٹس اعظم خان نے کہا کہ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ عدالت کا فیصلہ میٹی اسکروٹنی کرے گی۔ڈی جی ایمیگریشن اینڈ پاسپورٹ کے وکیل نے عدالت سے 2دن کا وقت مانگا، جبکہ بتایا کہ افغان خان کے فیصلے پر عملدرآمد ہو گیا ہے۔درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ پرائیویٹ کونسل کسی سرکاری ادارے کی طرف سے پیش نہیں ہو سکتا۔اسٹیٹ کونسل موجود ہے تو پرائیویٹ کونسل کیسے پیش ہو سکتا ہے؟وکیل نے کہا کہ عدالت کا فیصلہ تھا کہ نام فوری طور پر پی سی ایل سے نکالا جائے، یہ بیورو کریٹک شفل اور عدالتی حکم کا مذاق ہے۔بعد ازاں اسلام آباد ہائیکورٹ نے پیرتک عدالتی حکم پر عملدرآمد کی ہدایت کر دی۔جسٹس اعظم خان نے کہا کہ پیرتک وقت دے رہے ہیں، عملدرآمد رپورٹ پیش کریں، پھر فیصلہ کیا جائے گا، جبکہ توہین عدالت کا نوٹس دیا تو کوئی غیر مشروط معافی نہیں مانی جائے گی۔عدالت نے کیس کی ساعت پیرتک ملتوی کر دی۔

(7)

چیئرمین الیکشن کمیشن پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان چیپٹر ڈاکٹر فرید احمد سمالانی کے مطابق پی ایم اے بلوچستان کے انتخابات کے لئے پروگریسو ڈاکٹرز الائنس اور پروفیشنل ڈاکٹرز فورم نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے جس کے بعد پروگریسو ڈاکٹرز الائنس پینل نے پروفیشنل ڈاکٹرز فورم کے امیدواروں کے حق میں اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے جس کے بعد ڈاکٹر فہیم زرکون صدر، ڈاکٹر عبدالجبار سومرو صدر، ڈاکٹر زرک خان جنرل سیکرٹری، ڈاکٹر نوراللہ موسیٰ خیل نائب صدر، ڈاکٹر یمین گل نائب صدر ڈاکٹر محمد اسلم جوائنٹ سیکرٹری، ڈاکٹر احمد عباس جوائنٹ سیکرٹری، ڈاکٹر عبداللہ وردگ پریس سیکرٹری، ڈاکٹر طارق بلوچ فنانس سیکرٹری، ڈاکٹر ارشاد بلوچ چیئرمین فیلڈ آپریشنز دو سال کیلئے بلامقابلہ منتخب ہوگئے جن کی مدت کار 12 ستمبر 2026ء سے شروع ہوگی۔چیئرمین الیکشن کمیشن پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان چیپٹر ڈاکٹر فرید احمد سمالانی نے انتخابی عمل میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں اور پینلوز کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پروگریسو ڈاکٹرز الائنس کی جانب سے اپنے پینل سے دستبرداری کے فیصلے کا احترام کرتا ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ نومنتخب عہدیداران پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے آئین، قواعد وضوابط اور ادارہ جاتی روایات کے مطابق اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے اور صوبے کی طبی برادری کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔ڈاکٹر فرید احمد سمالانی نے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔یاد رہے کہ پی ایم اے بلوچستان کے صوبائی انتخابات پانچ سال سے زائد عرصے کے وقفے کے بعد منعقد ہوئے ہیں، جو صوبے کی طبی برادری کے لیے ایک اہم جمہوری پیش رفت ہے۔

(8)

اے) نے لسبیلہ کے علاقے دودر میں ایم سی سی ہوائے دور مائننگ لمیٹڈ پراپرٹی پر ایئرپورٹ لیمیٹڈ کے زیر انتظام دور لیڈ زنک پراجیکٹ کی ماحولیاتی اثرات کی جائزہ رپورٹ (EIA) پر عوامی سماعت مکمل کرلی۔ای پی اے بلوچستان کے مطابق عوامی ساعت پیر کو کوئٹہ کے مقامی ہال میں منعقد ہوئی، جس میں منصوبے کی EIA رپورٹ پر عوامی آراء، اعتراضات اور تجاویز لی گئیں۔دودر لیڈ زنک منصوبہ ضلع لسبیلہ کی تحصیل کنراج میں واقع زیر زمین کان کنی کا منصوبہ ہے، جس کے ذریعے سیسہ اور زنک نکالا جائے گا۔عوامی ساعت میں مقامی نمائندوں، غیر سرکاری تنظیموں، سرکاری افسران، تکنیکی ماہرین، سول سوسائٹی اور صحافیوں سمیت بڑی تعداد میں اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔شرکاء کو منصوبے کی تفصیلات، ممکنہ ماحولیاتی اثرات اور ان سے نمٹنے کے لیے مجوزہ اقدامات سے آگاہ کیا گیا، جبکہ شرکاء نے منصوبے کے حوالے سے اپنے تحفظات، آراء اور سفارشات بھی پیش کیں۔ای پی اے بلوچستان کے مطابق ساعت کے دوران موصول ہونے والی تمام آراء اور تجاویز کو دستاویزی شکل دے کر EIA رپورٹ کے جائزے اور اس پر فیصلے کے دوران مدنظر رکھا جائے گا۔ای پی اے بلوچستان نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کے ماحولیاتی منظوری کے عمل میں شفافیت اور عوامی شرکت یقینی بنانے کے عزم پر قائم ہے۔ حکام کے مطابق دودر لیڈ زنک منصوبہ ضلع لسبیلہ کی عوامی ساعت کا نوٹس 6 اگست 2026 کو اخبارات میں شائع کیا گیا تھا۔

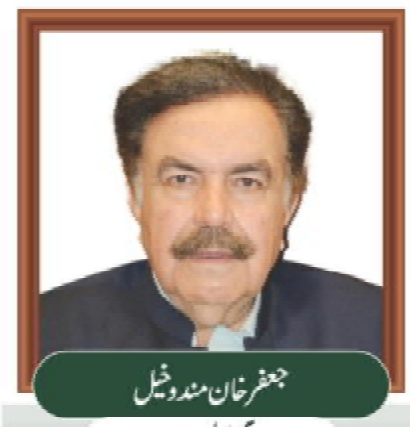
(9)

پوری طرح پرعزم ہے اور ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اپنی آپریشنل تیاری کو ہر سطح پر برقرار رکھے ہوئے ہے، کہ معرکہ حق کے دوران زمین کان کنی کا منصوبہ ہے، جس کے ذریعے سیسہ اور زنک نکالا جائے گا۔عوامی ساعت میں مقامی نمائندوں، غیر سرکاری تنظیموں، سرکاری افسران، تکنیکی ماہرین، سول سوسائٹی اور صحافیوں سمیت بڑی تعداد میں اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔شرکاء کو منصوبے کی تفصیلات، ممکنہ ماحولیاتی اثرات اور ان سے نمٹنے کے لیے مجوزہ اقدامات سے آگاہ کیا گیا، جبکہ شرکاء نے منصوبے کے حوالے سے اپنے تحفظات، آراء اور سفارشات بھی پیش کیں۔ای پی اے بلوچستان کے مطابق ساعت کے دوران موصول ہونے والی تمام آراء اور تجاویز کو دستاویزی شکل دے کر EIA رپورٹ کے جائزے اور اس پر فیصلے کے دوران مدنظر رکھا جائے گا۔ای پی اے بلوچستان نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کے ماحولیاتی منظوری کے عمل میں شفافیت اور عوامی شرکت یقینی بنانے کے عزم پر قائم ہے۔ حکام کے مطابق دودر لیڈ زنک منصوبہ ضلع لسبیلہ کی عوامی ساعت کا نوٹس 6 اگست 2026 کو اخبارات میں شائع کیا گیا تھا۔

(10)

نیز سید نیئر حسین بخاری نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شہداء کو خراجِ عقیدت اور غازیوں کی بے مثال جرات، بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 6 ستمبر یوم فتح اور 7 ستمبر جرات وبہادری کے تاریخ ساز دن ہیں۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو پاک فضائیہ کی شاندار کامیابیوں اور قربانیوں پر فخر ہے، 1965 کی جنگ میں پاک فضائیہ کے شاہینوں نے شجاعت اور بہادری کی بے مثال داستانیں رقم کی۔ نیر حسین بخاری نے کہا کہ یوم فضائیہ پاکستان ایئر فورس کی بے مثال پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قومی دفاع کے لیے عزم کی یادگار ہے، پاک فضائیہ کی تاریخ شاندار پیشہ ورانہ مہارت اور دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کی تاریخ ہے۔انہوں نے کہا کہ پاک فضائیہ کے شاہینوں نے دنیا کو باور کرایا کہ پاکستان کی خودمختاری اور دفاع ناقابلِ تسخیر ہیں۔وطن کے محافظین اور قومی ہیروز کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے۔سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز نے کہا کہ معرکہ حق، بنیان المرصوص میں بھی پاک فضائیہ کے شاہینوں نے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا، پاک فضائیہ کی اس کامیابی کا دنیا اعتراف کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ حالیہ پاک بھارت جنگ میں قابلِ فخر شاہینوں نے دشمن کے چھ جنگی طیارے مار گرائے، جو پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور دفاعِ وطن کے عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ قابلِ فخر شاہینوں کا یہ کارنامہ ہمیشہ "6.0 فتح" کے نام سے یاد رکھا جائے گا۔نیر حسین بخاری نے کہا کہ وزیرِ اعظم قائدِ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کو ناقابلِ تسخیر دفاعی قوت بنانے کے لیے عملی اور تاریخی اقدامات اٹھائے۔ شہید مدبر مہ بینظیر بھٹو نے بھی پاکستان کی دفاعی صلاحیت





جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

کوئٹہ 8 ستمبر: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواندگی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن ہمیں اس عزم اور احساس کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تاہم آج خواندگی کا تصور صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت تک محدود نہیں رہا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس کے دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ بدلتی دنیا میں ڈیجیٹل لٹریسی کی کمی فرد کو جدید دنیا سے باہر، بااصلاحیت اور مؤثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف روایتی تعلیم نہیں بلکہ ڈیجیٹل مہارتوں، سائنسی سوچ، تحقیق، تخلیقی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کی قابلیت سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔

ایک جامع، یکساں اور مستقبل شناس قومی تعلیمی پالیسی وقت کی اہم ضرورت ہے جو جذبات کے بجائے سائنسی حقائق اور زندہ انسانوں کی ضروریات کی بنیاد پر تشکیل دی جائے۔ ایسی پالیسی ہی پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے نوجوانوں کو پیش آنے والی عالمی معیشت اور ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر سکتی ہے۔ بلوچستان میں غربت اور بے روزگاری آج بھی تعلیم کے حصول کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ ہمارے بہت سے ذہین اور تحقیق جو تجسس سے معمور طلبا اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے بجائے معاشی مجبوریوں کے باعث محنت و مشقت کرنے پر مجبور ہیں۔ خواندگی محض الفاظ یا ہندسوں کا نام نہیں، یہ انسان کو اپنے حقوق، صلاحیتوں اور امکانات سے آگاہ کرنے کا ذریعہ ہے۔ پڑھے لکھے اور بااصلاحیت بلوچستان کا خواب صرف حکومت کی کوششوں سے مکمل نہیں ہو سکتا۔ بین الاقوامی اداروں، تعلیمی تنظیموں، نجی شعبے اور سماجی اداروں کی مدد و معاونت بھی ناگزیر ہے۔



میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

بین الاقوامی یوم خواندگی اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ تعلیم اور خواندگی ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی کا راستہ تعلیم ہی سے ہو کر گزرتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کے فروغ کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ مستقبل کی نسلوں کی تعمیر کا بنیادی ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں معیاری، مساوی اور قابل رسائی تعلیم کی فراہمی شامل ہے۔

ہمارا مقصد صرف اسکولوں کی عمارتیں آباد کرنا نہیں بلکہ ان اداروں میں معیاری تدریس، حاضری، نظم و ضبط اور تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا ہے تاکہ بلوچستان کا کوئی بچہ محض سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث تعلیم سے محروم نہ رہے۔

ہمارا واضح مؤقف ہے کہ کلاس روم میں موجود استاد ہی تعلیمی نظام کی اصل بنیاد ہے، اس لیے اس شعبے میں سفارش، اقربا پروری اور غیر ضروری مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں۔ باصلاحیت اور اہل نوجوانوں کو میرٹ پر مواقع فراہم کر کے ہم تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔

ہمارا مقصد بلوچستان کے ہر ضلع سے مستقبل کے ڈاکٹرز، انجینئرز، سائنسدان، اساتذہ، محققین اور دیگر شعبوں کے ماہرین پیدا کرنا ہے۔

ہم نے تعلیمی مواقع کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے لیے اخلیتوں اور نرسس ہیومز کیونٹی کے لیے خصوصی اسکالرشپس پروگرام بھی شروع کیا ہے۔ ایک مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی پہچان یہی ہے کہ وہاں تعلیم کے مواقع ہر شہری کے لیے مساوی ہوں اور کسی کو اس کی شناخت، پس منظر یا معاشی حیثیت کی بنیاد پر پیچھے نہ چھوڑا جائے۔

یین الاقوامی یوم خواندگی کے موقع پر میں والدین، اساتذہ، تعلیمی ماہرین، سول سوسائٹی اور خصوصاً نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تعلیم کے فروغ میں حکومت کا ساتھ دیں۔ ہماری منزل صرف شرح خواندگی میں اضافہ نہیں بلکہ ایسا بلوچستان تشکیل دینا ہے جہاں ہر بچہ اسکول جائے، ہر نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور علم و ہنر کو اپنی ترقی کا ذریعہ بنائے۔

حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں اصلاحات کا یہ سفر جاری رکھے گی۔ ہمارا عزم واضح ہے: ہر بچے کے لیے تعلیم، ہر باصلاحیت طالب علم کے لیے موقع اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے معیاری تعلیمی نظام۔

حاجی ولی محمد نورزئی
پارلیمانی سیکریٹری سماجی بہبود بلوچستان

ہر سال 8 ستمبر دنیا بھر میں "خواندگی کا عالمی دن" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد دنیا بھر میں خواندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اور خواندگی کے خاتمے کے لئے اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ مزید یہ کہ۔ مضبوط تعلیم، خوشحالی اور ترقی کی ضامن ملک و قوم کی پہچان ہے کہ وہاں کے افراد تعلیم یافتہ ہوں اور وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں مجھے یہ بیان کرتے ہوئے صد فخر محسوس ہو رہی ہے کہ محکمہ تعلیم خواندگی و فیڈرل تعلیم بلوچستان پوری طرح صوبہ بلوچستان میں "میم خواندگی" "ستارہ" ہا ہے تعلیم خواندگی و فیڈرل تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان صوبے میں خواندگی اور بنیادی تعلیم کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ کسی قوم کے مستقبل اور ترقی کا انحصار وہاں کے افراد کی تعلیم پر منحصر ہے حصول علم بلا شبہ ایک جہاد کے برابر ہے جس کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج پوری دنیا کی طرح پاکستان کے تمام صوبوں میں بھی عالمی یوم خواندگی "منایا جا رہا ہے انشاءاللہ صوبہ بلوچستان نا خواندگی کے خاتمے تک ہم اپنی اجتماعی ذمہ داریاں پوری کرتے رہیں گے اور خواندگی و فیڈرل تعلیم کے فروغ میں بھرپور تعاون جاری رہے گا۔

دین اسلام میں علم کے حصول کو ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے یونیسکو نے خواندگی کو دنیا بھر کے انسانوں کے لیے ضروری قرار دیا ہے اس لیے اس سال کا تھیم خواندگی کے لئے تھیم "Literacy for People, the Planet & Prosperity" ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (B-37) اور (A-25) کے تحت ہر شہری کو مفت اور لازمی بنیادی تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ داری، ریاست اور حکومت کی ہے۔ جبکہ آئین کی اٹھارویں ترمیم کے بعد یہ ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

نظامت خواندگی و فیڈرل تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے عوام کیلئے شرح خواندگی بڑھانے میں صرف عمل ہے اس ضمن میں نا خواندہ افراد اور سکول نہ جانے والے بچوں کے لئے قومی نصاب کی مدد سے کریکلم تیار کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ فیڈرل تعلیمی پالیسی اور فیڈرل تعلیمی مراکز اور خواندگی سینٹرز کی معلومات کا نظام بھی جاپیکا (JICA) کے تعاون سے قائم کیا جا چکا ہے۔ میں بلوچستان کی جانب سے جاپیکا کے اس انسان دوست عمل پر تہہ دل سے مشکور و ممنون ہوں اور ان انسان دوستی کا معترف ہوں اور دعا گو ہوں کہ میرے صوبے کا ہر بچہ، نوجوان، بوڑھا مرد و خواتین تعلیم حاصل کر کے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔

الحمدللہ

صوبائی حکومت نے گذشتہ دس برسوں میں مجموعی طور پر تعلیم، خواندگی اور دیگر سماجی شعبہ جات کے فروغ کے لیے صوبائی بجٹ کا زیادہ حصہ بلوچستان کے عوام پر خرچ کیا ہے میں عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جو اپنے فرائض احسن انداز سے پورے کر رہا ہے۔ میری تمام نا خواندہ افراد سے گزارش ہے کہ وہ اس ادارے کی خدمات سے استفادہ حاصل کریں اور میں کم از کم پڑھنے لکھنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ تاکہ بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل زیادہ تیز رفتار ہو۔



عصمت اللہ قریشی
سیکریٹری سماجی بہبود بلوچستان

2026 میں خواندگی کا عالمی دن اپنی 60ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ اس دن کا اصل مقصد افراد، برادریوں اور معاشروں کو بااختیار بنانے کے لیے ہتھیار کے طور پر خواندگی فروغ دینا ہے۔ پاکستان میں لازمی بنیادی تعلیم قانونی طور پر ہر بچے کا حق ہے۔ اور ہم نے دیکھنا ہے کہ کیا یہ حق ہر بچے کو مل رہا ہے؟ خصوصاً صوبہ بلوچستان جو کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقوں تک پہنچنا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے اس کام کے لیے غیر سرکاری تنظیمیں شرح خواندگی میں اضافے کے لیے کام کر رہی ہیں تو مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ نظامت خواندگی و فیڈرل تعلیم بلوچستان، محکمہ تعلیم بلوچستان کے بعد تعلیم کی روشنی پھیلانے میں مختلف غیر سرکاری تنظیمیں بھرپور انداز میں پیش پیش ہیں۔ اور آج پوری دنیا کے ساتھ مل کر خواندگی کا عالمی دن منا رہے ہیں۔ تعلیم کی یہ جوت ہی کے لیے نظامت خواندگی و فیڈرل تعلیم بلوچستان کے زیر انتظام اس وقت 630 فیڈرل تعلیمی مراکز کھول رکھے ہیں جہاں اس وقت 13,273 طلباء و طالبات اپنے علم کی پیاس بجھانے آتے ہیں اسکے علاوہ نجی تنظیموں کے تعاون سے جو فیڈرل تعلیمی مراکز قائم ہیں جو ڈائریکٹوریٹ کی زیر نگرانی ہے ان طلبہ کے لیے ہر سیشن کے لیے ٹیچرز تعینات کیے ہوئے ہیں۔ ان مراکز میں آنے والے ہر طالب علم کو لکھنے پڑھنے کا تمام مٹیریل مفت فراہم کیا جاتا ہے، نظامت خواندگی و فیڈرل تعلیم بلوچستان نے JICA کے تعاون سے محکمہ تعلیم کے ماہرین کی نگرانی میں یہ صرف نصاب تیار کیا بلکہ درسی کتب بھی تیار کرلی ہیں۔ جنکی بدولت میٹرک اے، بی اور بی اوری کے طالب علم پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک کا نصاب پڑھ رہے ہیں۔ میٹرک ڈی اوراے اور ای اوری میں چھٹی جماعت تا آٹھویں جماعت تک کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ میٹرک ڈی اوراے اور ای اوری کے ساتھ ساتھ بی این ٹی کے ساتھ مل کر اسکولر کاپروگرام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔

محترمہ جانانہ کاکڑ
ڈائریکٹر نظامت خواندگی و فیڈرل تعلیم بلوچستان

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود تعلیم کے لحاظ سے شدید پسماندگی کا شکار ہے۔ اس وقت انکھوں بچے کی تعلیمی نظام سے باہر ہے۔ پاکستان کے ساتویں مردم شماری 2023 کے مطابق اس وقت پاکستان میں آئوٹ 25373360 بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ جبکہ بلوچستان میں یہ تعداد 2941690 بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ کسی بھی ملک کی ترقی میں کردار ادا کرنے والے عوامل میں سب سے اہم کردار انسان کی ترقی ہے اور خواندگی افراد کو ہی اس ترقی کے ہر ایک پلیٹ فارم سے استفادہ کرنے میں مدد کرتی ہے جس کے بعد ملک و قوم کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے قابل ہوتے ہیں۔ بلوچستان کو پاکستان کا سب سے زیادہ معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ تصور کیا جاتا ہے۔ جہاں تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کی شدید کمی موجود ہے اس مقصد کے لیے سب سے زیادہ توجہ خواتین کی خواندگی کی شرح صرف 31% فیصد ہے۔ یہ صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔ اس ضمن میں ہم بلوچستان میں اطفال خارج تعلیم کی موجود صورتحال، حکومت کے رکاوٹ، فیڈرل تعلیم کے حوالے سے قانونی اور انتظامی اقدامات، اور ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کے کردار کو تفصیلی جائزہ لیں گے۔ اس وقت بلوچستان میں مختلف سروے رپورٹس کے مطابق 5.1 ملین بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ خاص طور پر بچی ماؤں میں لڑکیوں کی شرح تعلیم بہت کم ہے۔ اور بلوچستان حکومت نے انفعال خارج از تعلیم سے نمٹنے کے لئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا ہے۔ اس میں کیا کچھ شامل ہے آئندہ کے تفصیلی کالموں میں بتائیں گے۔ جبکہ بلوچستان میں سرکاری اور پرائیویٹ سیکٹر میں بلوچستان کنفلیکٹ افیکٹڈ افراد کی ذاتی کاوشوں سے بہت سے تعلیمی ادارے قائم ہیں جو کہ تعلیم کے فروغ میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 2941690 بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ جبکہ بلوچستان میں 1993 میں قائم کیا گیا تھا جو کہ محکمہ سماجی بہبود کے انتظامی کنٹرول میں کام کرتا ہے۔ جبکہ بنیادی مقصد خواندگی کا فروغ اور کم تعلیم یافتہ افراد کو ہنر مند اور ذمہ دار شہری بنانا ہے۔ اس حوالے سے ہم اپنے ہر فیڈرل تعلیم کے حوالے سے ایک علیحدہ ایک نئے کالم میں تفصیلی جائزہ پیش کریں گے۔ ایک اور اہم بات یہ کہ فیڈرل تعلیم کے تحت ایک علیحدہ ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ ایک کی نظامت کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کام کر رہا ہے۔ جبکہ دوسرا ادارہ ڈائریکٹوریٹ آف فیڈرل تعلیم کے تحت کام کر رہا ہے۔ جس کے ذریعے بلوچستان کے تمام اضلاع میں فیڈرل تعلیمی مراکز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس کے ذریعے ہر ضلع کے بچوں کو تعلیم کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کے تحت ایک اور ادارہ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن (ایلیمنٹری) کام کر رہا ہے۔ جس کے ذریعے بلوچستان کے تمام اضلاع میں ایلیمنٹری تعلیم کے مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ پرائمری سطح تک تعلیم کے لیے 5 سال، مڈل سطح تک تعلیم کے لیے 8 سال، ہائی سطح تک تعلیم کے لیے 10 سال اور ہائر سیکنڈری سطح تک تعلیم کے لیے 12 سال کا دورانیہ مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر سال 8 ستمبر کو عالمی یوم خواندگی منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد دنیا بھر میں خواندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اور خواندگی کے خاتمے کے لئے اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ مضبوط تعلیم، خوشحالی اور ترقی کی ضامن ملک و قوم کی پہچان یہ ہے کہ وہاں کے افراد تعلیم یافتہ ہوں اور وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں مجھے یہ بیان کرتے ہوئے صد فخر محسوس ہو رہی ہے کہ محکمہ تعلیم بلوچستان پوری طرح صوبہ بلوچستان میں "میم خواندگی" "ستارہ" ہا ہے تعلیم خواندگی و فیڈرل تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان صوبے میں خواندگی اور بنیادی تعلیم کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ کسی قوم کے مستقبل اور ترقی کا انحصار وہاں کے افراد کی تعلیم پر منحصر ہے حصول علم بلا شبہ ایک جہاد کے برابر ہے جس کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج پوری دنیا کی طرح پاکستان کے تمام صوبوں میں بھی عالمی یوم خواندگی "منایا جا رہا ہے انشاءاللہ صوبہ بلوچستان نا خواندگی کے خاتمے تک ہم اپنی اجتماعی ذمہ داریاں پوری کرتے رہیں گے اور خواندگی و فیڈرل تعلیم کے فروغ میں بھرپور تعاون جاری رہے گا۔

دین اسلام میں علم کے حصول کو ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے یونیسکو نے خواندگی کو دنیا بھر کے انسانوں کے لیے ضروری قرار دیا ہے اس لیے اس سال کا تھیم خواندگی کے لئے تھیم "Literacy for People, the Planet & Prosperity" ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (B-37) اور (A-25) کے تحت ہر شہری کو مفت اور لازمی بنیادی تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ داری، ریاست اور حکومت کی ہے۔ جبکہ آئین کی اٹھارویں ترمیم کے بعد یہ ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

نظامت خواندگی و فیڈرل تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے عوام کیلئے شرح خواندگی بڑھانے میں صرف عمل ہے اس ضمن میں نا خواندہ افراد اور سکول نہ جانے والے بچوں کے لئے قومی نصاب کی مدد سے کریکلم تیار کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ فیڈرل تعلیمی پالیسی اور فیڈرل تعلیمی مراکز اور خواندگی سینٹرز کی معلومات کا نظام بھی جاپیکا (JICA) کے تعاون سے قائم کیا جا چکا ہے۔ میں بلوچستان کی جانب سے جاپیکا کے اس انسان دوست عمل پر تہہ دل سے مشکور و ممنون ہوں اور ان انسان دوستی کا معترف ہوں اور دعا گو ہوں کہ میرے صوبے کا ہر بچہ، نوجوان، بوڑھا مرد و خواتین تعلیم حاصل کر کے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔

الحمدللہ

صوبائی حکومت نے گذشتہ دس برسوں میں مجموعی طور پر تعلیم، خواندگی اور دیگر سماجی شعبہ جات کے فروغ کے لیے صوبائی بجٹ کا زیادہ حصہ بلوچستان کے عوام پر خرچ کیا ہے میں عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جو اپنے فرائض احسن انداز سے پورے کر رہا ہے۔ میری تمام نا خواندہ افراد سے گزارش ہے کہ وہ اس ادارے کی خدمات سے استفادہ حاصل کریں اور میں کم از کم پڑھنے لکھنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ تاکہ بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل زیادہ تیز رفتار ہو۔





بلوچستان کا روشن مستقبل: ہر بچے تک تعلیم اور ہر گھر میں خواندگی

رپورٹ: شہزاد احمد

"وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت تعلیم کو ترقی کا بنیادی ستون بنانے، اسکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے اور خواندگی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات"

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیادی ضمانت ہے۔ ایک تعلیم یافتہ معاشرہ نہ صرف اپنے مسائل کو بہتر انداز میں سمجھتا ہے بلکہ ان کے حل کے لیے مؤثر راستے بھی تلاش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام نے تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، جہاں جغرافیائی دشواریاں، دور دراز آبادیاں اور ماضی میں تعلیمی سہولیات کی محدود دستیابی ایک بڑا چیلنج رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبائی حکومت تعلیم کو بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی بنیاد سمجھتے ہوئے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی ترجیح واضح ہے کہ صوبے کا کوئی بھی بچہ محض غربت، فاصلے، سماجی رکاوٹ یا کسی دوسری وجہ سے تعلیم کے بنیادی حق سے محروم نہ رہے۔ میر سرفراز بگٹی کے وژن کا بنیادی محور ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں ہر بچے کو تعلیم کا حق، ہر نوجوان کو ہنر اور ہر خاندان کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ اسی سوچ کے تحت حکومت نہ صرف موجودہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے بلکہ ان بچوں کے لیے بھی متبادل راستے پیدا کیے جا رہے ہیں جو کسی وجہ سے اسکول نہیں جا سکے یا تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکے۔

اسکول سے باہر بچوں کو تعلیم کے دھارے میں لانا بلوچستان میں اسکول سے باہر بچوں کو دوبارہ تعلیم کے دائرے میں لانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے Accelerated Learning Programme (ALP) جیسے پروگرام نہایت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان پروگراموں کے ذریعے ایسے بچوں کو بنیادی تعلیم فراہم کی جاتی ہے جو عمر یا دیگر وجوہات کی بنا پر روایتی اسکولنگ سے محروم رہ گئے ہیں، تاکہ وہ مختصر مدت میں اپنی تعلیمی کمی پوری کر کے دوبارہ باقاعدہ تعلیمی نظام کا حصہ بن سکیں۔ یہ اقدام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت بلوچستان تعلیم کو صرف روایتی اسکولوں تک محدود نہیں سمجھتی بلکہ ہر اس بچے تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے جسے تعلیم کی ضرورت ہے۔ اسی طرح غیر رسمی تعلیم (Non-Formal Education) کے ذریعے بھی ان علاقوں اور طبقات تک تعلیمی سہولیات پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے جہاں روایتی تعلیمی اداروں تک رسائی مشکل ہے۔ یہ اقدامات بلوچستان کے ان بچوں کے لیے امید کی نئی کرن ہیں جو حالات کے باعث اپنے تعلیمی سفر کا آغاز نہیں کر سکے۔



خواندگی صرف ایک فرد نہیں، پورے معاشرے کی ترقی ہے خواندگی کا فروغ کسی بھی قوم کی مجموعی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک پڑھا لکھا فرد نہ صرف اپنے حقوق اور فرائض سے آگاہ ہوتا ہے بلکہ اپنے خاندان اور معاشرے کی ترقی میں بھی بہتر کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا عزم ہے کہ خواندگی کے فروغ کو ایک اجتماعی تحریک میں تبدیل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے حکومت کے ساتھ والدین، اساتذہ، علماء، قبائلی و سیاسی عمائدین، سول سوسائٹی، میڈیا اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ خصوصاً بچیوں کی تعلیم بلوچستان کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ایک تعلیم یافتہ ماں اپنے بچوں کی تعلیم، صحت اور تربیت کے حوالے سے زیادہ مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے ایک بچی کو تعلیم دینا دراصل ایک پوری نسل کو تعلیم دینے کے مترادف ہے۔



تعلیم پر سرمایہ کاری، بلوچستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن میں تعلیم محض ایک سرکاری شعبہ نہیں بلکہ انسانی وسائل کی ترقی اور صوبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ بلوچستان کی حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب یہاں کے نوجوان علم، ہنر اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہوں۔ آج کا تعلیم یافتہ بچہ ہی کل کا ڈاکٹر، انجینئر، استاد، سائنسدان، کاروباری شخص، سرکاری افسر اور ذمہ دار شہری بنے گا۔ اسی لیے تعلیمی اداروں کی بہتری، بچوں کو اسکولوں تک لانا، تعلیمی معیار میں اضافہ اور نوجوانوں کو ہنر مند بنانا دراصل بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے سرمایہ کاری ہے۔

مضبوط بنیاد فراہم کرنا ہے۔ حکومت کی کوشش صرف داخلہ مہم تک محدود نہیں بلکہ بچوں کو اسکول میں برقرار رکھنے، معیاری تعلیم فراہم کرنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے پر بھی مرکوز ہے۔ تعلیمی نظام میں بہتری کے ساتھ ساتھ والدین میں شعور اجاگر کرنا بھی ضروری ہے تاکہ وہ اپنے بچوں خصوصاً بچیوں کی تعلیم کو ترجیح دیں۔ ایک مشترکہ قومی عزم عالمی یوم خواندگی ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ تعلیم کسی ایک فرد، ادارے یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت پالیسی، وسائل اور سہولیات فراہم کر سکتی ہے، لیکن بچوں کو اسکول تک لانے اور انہیں تعلیم کے سفر پر برقرار رکھنے میں معاشرے کے ہر فرد کا کردار اہم ہے۔ بلوچستان آج تعلیم کے حوالے سے ایک نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت کی ترجیح ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ ہو، کوئی نوجوان ہنر سے خالی نہ ہو اور کوئی خاندان علم کی روشنی سے محروم نہ رہے۔ یہ سفر یقیناً چیلنجز سے خالی نہیں، لیکن مضبوط سیاسی عزم، مؤثر حکمتِ عملی، تسلسل اور اجتماعی تعاون کے ذریعے بلوچستان میں تعلیمی انقلاب کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ بلوچستان ہی ایک مضبوط، بااختیار، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن واضح ہے:

"ہر بچہ اسکول میں، ہر نوجوان ہنرمند اور ہر گھر علم کی روشنی سے منور۔"

یہ محض ایک تصور نہیں بلکہ بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے ایک عملی عزم ہے۔